یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

Presented by Ziaraat.com

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزّماں ادرکنیؑ

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

DvD Version

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by Ziaraat.com

خطبہ غدیر خم

تالیف و ترجمہ

مولانا سید محمد عدنان نقوی

معراج کمپنی

Presented by Ziaraat.com

خطبۂ غدیرخم

تالیف وترجمہ

مولاناسید محمد عدنان نقوی

ناشر

معراج کمپنی لاہور

Presented by Ziaraat.com

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب.......................ترجمہ خطبہء غدیر خم
مترجم.......................مولانا سید محمد عدنان نقوی
سیٹنگ.......................قلبِ علی سیال
کمپوزنگ.......................مکتبہ ابی بصیرؒ
ہدیہ.......................روپے
ناشر.......................معراج کمپنی

ملنے کا پتہ:

معراج کمپنی

LG-3 بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔

فون:0321-4971214/0423-7361214

Presented by Ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

قارئین کرام! ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

''معراج کمپنی'' دینی کتب کی اشاعت کے حوالہ سے ایک جانا پہچانا ادارہ ہے۔ادارہ عرصہ دراز سے دینی کتب کی اشاعت میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کا مطمع نظر عوام تک بہتر اور سستے ترین انداز میں کتب کی ترسیل ہے۔اللہ تعالیٰ ادارہ ھذا کو اس عظیم کام کی انجام دہی کیلئے بھرپور وسائل عطا فرمائے۔

زیرِ نظر کتاب ''ترجمہ خطبہء غدیر خم'' کا اُردو میں ترجمہ مولانا سید محمد عدنان نقوی نے کیا ہے اس کتاب میں اُردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی متن بھی دیا گیا ہے۔یہ کتاب تمام عالم اسلام کیلئے بالعموم جبکہ سٹیج پر خطاب کرنے والے علمائے کرام و ذاکرینِ عظام کیلئے لاجواب تحفہ ہے۔قارئین حضرات اس سے بھرپور استفادہ کریں۔

ہمیں اُمید ہے کہ صاحبانِ علم و تحقیق حسبِ سابق ''معراج کمپنی'' کی اس کوشش کو بھی پسندیدگی کی نظر سے دیکھیں گے اور اس گوہرِ نایاب سے بھرپور علمی و عملی استفادہ فرمائیں گے۔اور ادارہ کو اپنی قیمتی تجاویز و آراء سے ضرور مستفید فرمائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والسلام

معراج کمپنی

Presented by Ziaraat.com

لاہور۔ پاکستان

فہرست مضامین

انتساب 9
گفتارِ اوّلین 10
غدیر کا پس منظر 14
غدیر خم میں جشن کی پر شکوہ تقریب 15
غدیر خم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ 16
غدیر کے سہ روزہ واقعات 23
بیعتِ غدیر کے خلاف سازشیں 28
مصادر خطبہ غدیر 30
پہلا طریق: 30
دوسرا طریق: 30
تیسرا طریق: 30
خطبے کی اسانید 32
پہلی سند: 32
دوسری سند: 33
تیسری سند: 33
چوتھی سند: 34
حدیث غدیر کا تواتر 35

Presented by Ziaraat.com

خطبہء غدیر بمع ترجمہ	39
حمد پروردگارِ عالم	39
خطبے کا متن:	39
خطبے کا متن:	40
خطبے کا متن:	41
خطبے کا متن:	42
خطبے کا متن:	43
خطبے کا متن:	45
خطبے کا متن:	46
خدا کا امر اور ایک اہم موضوع	47
خطبے کا متن:	47
خطبے کا متن:	48
خطبے کا متن:	50
خطبے کا متن:	51
خطبے کا متن:	52
بارہ اماموں علیہم السلام کی امامت وولایت کا باقاعدہ رسمی اعلان	55
خطبے کا متن:	55
خطبے کا متن:	56
خطبے کا متن:	57
خطبے کا متن:	59
خطبے کا متن:	60

Presented by Ziaraat.com

خطبے کا متن:	62
خطبے کا متن:	63
خطبے کا متن:	64
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت علی علیہ السلام کے دستِ مبارک کو بلند کرنا	66
خطبے کا متن:	66
خطبے کا متن:	68
خطبے کا متن:	69
مسئلہ امامت کے بارے میں تاکیدی بیان	71
خطبے کا متن:	71
خطبے کا متن:	73
منافقین کے مقاصد کی طرف اشارہ	75
خطبے کا متن:	75
خطبے کا متن:	77
خطبے کا متن:	79
خطبے کا متن:	80
اہل بیت علیہم السلام کے دوستوں اور دشمنوں کا تذکرہ	82
خطبے کا متن:	82
خطبے کا متن:	84
خطبے کا متن:	86
خطبے کا متن:	88
حضرت اِمام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کا ذکرِ خیر	90

Presented by Ziaraat.com

خطبے کا متن:	90
امر بیعت کی تمہید	93
خطبے کا متن:	93
حلال وحرام کا بیان	95
خطبے کا متن:	95
خطبے کا متن:	96
خطبے کا متن:	97
خطبے کا متن:	99
خطبے کا متن:	100
رسمی صورت میں بیعت	101
خطبے کا متن:	101
خطبے کا متن:	103
خطبے کا متن:	104
خطبے کا متن:	106
کتابیات	109

Presented by Ziaraat.com

قَالَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

يَوْمُ غَدِيْرِ خُمٍّ اَفْضَلُ اَعْيَادِ اُمَّتِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اَمَرَنِيَ اللهُ (تَعَالٰى ذِكْرُهٗ) فِيْهِ بِنَصْبِ اَخِي اِبْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَمًا لِاُمَّتِي يَهْتَدُوْنَ بِهٖ مِنْ بَعْدِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اَكْمَلَ اللهُ فِيْهِ الدِّيْنَ وَاَتَمَّ عَلٰى اُمَّتِي فِيْهِ النِّعْمَةَ وَرَضِيَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عید غدیر کا دن میری امت کی تمام عیدوں سے افضل ہے، اسی روز خداوند متعال نے مجھے اپنے بھائی ''حضرت علی علیہ السلام'' کو امت کا امام بنانے کا حکم دیا تا کہ میرے بعد میری امت ان سے ہدایت حاصل کرے، اس روز خدا نے دین مکمل کیا، میری امت پہ نعمت تمام کی اور اسلام کو ان کیلئے بطور دین پسند فرمایا۔ (امالی شیخ صدوقؒ)

Presented by Ziaraat.com

انتساب

میں اپنے اس رشحہ ءقلم کو حضرت امیر المؤمنین ، بابِ مدینہ ءعلم، مولاء ہر دوسرا، برادرِ رسولِ خداؐ، شوہرِ فاطمۃ الزہراؑ، شہنشاہِ لافتی، ابوالحسنینؑ علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے نامِ نامی کے ساتھ منسوب کرتا ہوں، کہ جنہیں خداوندِ سبحان نے اپنی کتاب میں "القلم" کا لقب دیا، پھر اس لقب کی قسم کھاتے ہوئے فرمایا:

نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَ ①

اور مجھے امیدِ کامل ہے کہ میرے مولاؑ میری اس ادنا سی کاوش کو قبولیت کے شرف سے نوازیں گے، اور اس کے طفیل ہم پہ نظرِ کرم فرمائیں گے۔

"انشاءاللہ"

سید محمد عدنان نقوی

Presented by Ziaraat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

گفتارِ اوّلین

کامل حمد کا سزاوار ہے وہ خالق کائنات و مالک موجودات کہ جس نے ہمیں توفیق مرحمت فرمائی کہ ہم اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمت مآب زبان سے نکلے ہوئے مقدس الفاظ کی شکل میں نورانی موتیوں کے اوپر اپنی قومی زبان کا رنگ چڑھا کر مومنین کرام کی خدمت میں پیش کریں اور اس کارِ خیر کی انجام دہی پر ان سے دعاء و دادِ تحسین و آفرین حاصل کریں۔

معراج کمپنی کے سربراہ ''شیخ محمد امین صاحب'' نے رمضان المبارک میں کچھ خطبات جمع کرنے کی خواہش کی تو ہم نے اپنی گوناں گو مصروفیات کے باوجود ان کی اس خواہش کو پورا کرنے کیلئے امکان بھر سعی شروع کردی، اس سلسلے میں مشاغل دینوی اور طلبِ علمی کی مصروفیات کافی آڑے آتیں رہیں لیکن ہم نے بھی امید و رجاء کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا اور نصرتِ خداوندی و تائید معصومین علیہم السلام پہ توکل کرتے ہوئے اپنے کام میں مشغول رہے اور بالآخر ہم نے درِ مراد کو پالیا۔

قارئینِ کرام!

غدیر کا موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ غدیر کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحکم خدا حضرت علی علیہ السلام کی خلافت و مولائیت کا سوا لاکھ صحابہ کرامؓ کے مجمعِ عام میں اعلان فرمایا اور حضرت علی علیہ السلام کو ہر سفید و سیاہ، ہر عرب و عجم اور ہر چھوٹے و بڑے کا مولا بنایا اور ان سے حضرت علی علیہ السلام کیلئے بیعت لی اس پہ دین کامل ہوگیا اور حضرت جبرائیلِ امین علیہ السلام یہ وحی لے کر آ گئے:

اَلۡيَوۡمَ اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِيۡ

Presented by Ziaraat.com

وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِينًا

''آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پہ اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کر لیا۔'' (پارہ ۶ سورۃ المائدہ آیت ۴)

دین کے کامل ہونے اور نعمت تمام ہونے کے بارے میں آیت سن کر رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ اکبر اللہ اکبر عَلی اکمال الدین واتمام النعمة ورضی الرب برسالتی والولایة لعلی بعدی۔

''بڑائی کے لائق ہے وہ خدا جس نے میری رسالت اور میرے بعد حضرت علی علیہ السلام کی ولایت پہ دین کو کامل اور نعمت کو تمام کیا۔''

یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ جس کی قرون اولی وامم سابقہ میں کوئی مثال نہیں ملتی کہ خداوند متعال نے کسی نبی علیہ السلام کے وصی علیہ السلام کی وصایت کے اعلان کے لئے یوں اہتمام کرایا ہو۔۔۔۔

یہ وہ آخری موقع تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحابِ کرام (علیہم الرضوان) سے باضابطہ طور پہ خطاب فرمایا، اس کے چند روز بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''الرفیق الاعلیٰ'' کے جوار میں چلے گئے اور دوبارہ اپنے اصحابِ کرام (علیہم الرضوان) سے خطاب نہ فرما سکے، ہمارا ایمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا کے ساتھ اس ملاقات کی پہلے سے خبر تھی اس لیے اس خطبے میں حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے اعلان کے ساتھ ساتھ اسلام کے دوسرے اہم پہلوؤں پہ بھی روشنی ڈالی تاکہ امت کیلئے ہر قسم کی گمراہی سے بچنے کا سامان ہو جائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس خطبے میں فضائل اہلِ بیت علیہم السلام، حج وعمرہ اور حلال وحرام

Presented by Ziaraat.com

کا ذکر کرنے کے بعد اصحاب کرام (علیہم الرضوان) کے مجمع سے حضرت علی اور ان کے بعد آنے والے ائمہ علیہم السلام کی امامت و ولایت کا یوں اقرار لیا:
اے لوگو!
تم اتنے زیادہ ہو کہ ایک وقت میں میرے ایک ہاتھ پہ (سارے ایک ساتھ) بیعت نہیں کر سکتے اس لئے خدائے عز وجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں نے جو کچھ حضرت علی علیہ السلام اور ان کی اور میری اولاد سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام کے بارے میں بیان کیا ہے، اس کا اقرار تمہاری زبانوں سے لوں، جب کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ میری اولاد حضرت علی علیہ السلام کے صلب سے ہوگی۔
تو تم سب مل کر کہو:
ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پیغام ہمارے اور اپنے ربّ کی جانب سے ہمارے امام حضرت علی علیہ السلام اور ان کے صلبِ مبارک سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام، کے بارے میں پہنچایا اس سے راضی ہیں اور اسے مانتے ہیں، ہم اس پر اپنے دلوں اپنی جانوں، اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں سے بیعت کرتے ہیں۔ ہم اس پیغام کو زندگی بھر سینے سے لگا کر رکھیں گے، اسی پہ ہمارا خاتمہ ہوگا اور اسی پہ ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے، ہم اس میں ذرا برابر بھی کمی و بیشی نہیں کریں گے، نہ اس میں شک کریں گے، نہ اس کا انکار کریں گے اور نہ ہی اس کے متعلق کسی شبے کا اظہار کریں گے اور نہ ہم اپنے پیمان سے پھریں گے اور نہ ہی وعدہ توڑیں گے۔
پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے آئندہ نسلوں تک پہنچانے کا فرض عائد کیا تاکہ یہ الٰہی پیغام صرف وقتی جوش و جذبے کی نذر نہ ہو جائے اور بعد والوں کو اس اہم فریضے کے متعلق لاعلمی کا عذر کر کے گلو خلاصی کا موقع نہ ملے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Presented by Ziaraat.com

ارشاد فرمایا:

''میرا یہ پیغام ہر حاضر غائب تک پہنچائے اور قیامت تک ہر باپ اپنے بیٹے تک پہنچائے۔''

تو آؤ دوستو!

ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان پہ عمل کر کے اس سلسلے کو آگے بڑھائیں اور اس پیغام کو آئندہ نسلوں تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیں۔

تقبل اللہ منا و منکم اجمعین بحق محمد و آلہ الطاہرین

محتاجِ دعاء

حافظ سید محمد عدنان نقوی

یکم ذوالحجہ 1437 ہجری

Presented by Ziaraat.com

غدیر کا پس منظر

ہجرت کے دسویں سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار رسمی شکل میں حج کا اعلان عام کیا اور حکم صادر فرمایا کہ سارے لوگ اپنی اپنی استطاعت کے مطابق ان مراسیم میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اس حج کو ''حجۃ الوداع'' کا نام دیا گیا۔ اس سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہدف اسلام کے دو عظیم ارکان کو بیان کرنا تھا تاکہ ان کے ذریعے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی تبلیغ کی ذمہ داری مکمل طور پر ادا ہو جائے، اور وہ دو ارکان یہ ہیں: (۱) حج بیت اللہ اور (۲) اپنے بعد امت پر حضرت علی علیہ السلام کی امامت و ولایت کا اعلان۔

اس اعلان کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا عظیم قافلہ ہزاروں رحمتوں اور برکتوں کے سائے میں حج بیت اللہ کو چل پڑا۔

وہاں مسلمانوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقتداء میں مناسک حج ادا کیے مناسک حج کی ادائیگی مکمل کرانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ سب لوگوں میں یہ اعلان کریں:

''کل کوئی بھی شخص نہ رہے اور سارے کے سارے غدیر خم میں اکٹھے ہو جائیں''

اس اعلان کے بعد سوا لاکھ (تقریباً ۱۲۰۰۰۰) مسلمانوں کا عظیم قافلہ غدیر خم کی جانب حرکت کرنے لگا اور یہ جمعرات 15 ذوالحجۃ، مراسیم حج سے فراغت کے بعد تیسرا دن تھا۔

Presented by Ziaraat.com

غدیر خم میں جشن کی پر شکوہ تقریب

اٹھارہ ذوالحجہ کو ظہر سے پہلے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام غدیر خم میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ رک گئے اور مسلمانوں کو بھی وہاں توقف کرنے کا حکم صادر فرمایا تو مسلمانوں کا قافلہ بھی مقام غدیر خم میں رک گیا، اور ہر شخص اس سوچ میں پڑ گیا کہ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیوں پڑاؤ کیا ہے؟ بہر صورت انہوں نے وہاں خیمے نصب کرنا شروع کر دیے اور آہستہ آہستہ ان کی توجہ اس سوال سے ہٹ گئی۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، حضرت ابوذر الغفاری رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار یاسر رضی اللہ عنہ اٹھے اور انہوں نے درختوں کے نیچے سے پتھروں اور کانٹوں کو جھاڑو دے کر صاف کیا، درختوں کی زمین کی طرف جھکی ہوئی شاخوں کو کاٹا، جگہ کو صاف ستھرا کیا، اس کے اوپر پانی کا چھڑکاؤ کیا اور سائے کی خاطر دو درختوں کے درمیان کپڑا پھیلا دیا، پھر انہوں نے اس سائے کے وسط میں ایک منبر بنانا شروع کر دیا، اس کی بنیاد پتھروں سے بنائی پھر اس کے اوپر اونٹوں کے چند پالان رکھ دیے حتیٰ کہ وہ منبر ایک آدمی کے قد کے برابر اونچا ہو گیا، ایسا اس لیے کیا گیا تا کہ سب لوگ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ سکیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز کو سن سکیں، اور آخر میں انہوں نے منبر مکمل طور پر تیار کرنے کے بعد اس پر کپڑا ڈال دیا۔

نماز ظہر کے بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے اور اس کی آخری سیڑھی پہ جا کر کھڑے ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی امیر المؤمنین علیہ السلام کو بلایا اور انہیں فرمایا کہ وہ منبر پر آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہو جائیں تو حضرت علی علیہ السلام بھی منبر پر تشریف لے گئے اور جس

Presented by Ziaraat.com

سیڑھی پہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے اس کے اتنا قریب کھڑے ہو گئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک آپ علیہ السلام کے مبارک کندھے پر رکھ لیا۔

غدیر خم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تاریخی خطبہ دیا، جس کی کوئی مثال انبیاء ماسبق علیہم السلام کی تواریخ میں نہیں ملتی کہ کسی نبیؑ نے اتنے بڑے اجتماع سے خطاب کیا ہو، جس میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد افراد موجود ہوں اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساری دنیا کیلئے آخری رسمی خطبہ تھا اس خطبے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی ایک موضوعات کو زیرِ بحث لایا ہم اس خطبے کو درج ذیل گیارہ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

☆ پہلے حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خداوند سبحان کی حمد وثناء بیان کی، اس کی صفات، قدرت اور رحمت کا ذکر کیا اور اس کے حضور اپنی عبودیت مطلقہ (خالص بندگی) کی گواہی دی۔

☆ دوسرے حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو اس خطبے کے اصلی ہدف کی جانب متوجہ کیا اور انھیں بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت علی علیہ السلام کی امامت وولایت کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ خداوندِ عالم کا یہ پیغام ساری امت تک پہنچانا واجب ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کا یہ حکم بالفعل نہ پہنچایا تو خدا کے عذاب وعقاب سے نہ بچ سکیں گے۔

☆ تیسرے حصے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخر دنیا تک اپنی عترت طاہرہ علیہم السلام سے ہونے والے بارہ اماموں علیہم السلام کا ذکر فرمایا تا کہ جس کے دل میں بھی حکومت وولایت حاصل کرنے کی طمع موجود ہے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

Presented by Ziaraat.com

اس فرمان کے پیش نظر اس طمع کو ہمیشہ کے لئے اپنے دل سے نکال دے۔
اس خطبے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مہم اور ضروری نکتہ بیان کیا وہ یہ تھا کہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپکی عترت طاہرہ علیہم السلام سے ہونے والے بارہ امام علیہم السلام معصوم اور دین ودنیا کے امور میں خدا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمائندہ ہوں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کے دو عظیم رکنوں، قرآن وعترت علیہم السلام کا آپس میں حسین ارتباط بھی واضح فرمایا۔

☆ چوتھے نکتے میں جب حضرت علی علیہ السلام منبر پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیڑھی کے پاس کھڑے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا:

اُدْنُ مِنِّی

(میرے قریب آئیں)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اپنی جگہ سے بلند کیا حتیٰ کہ آپ علیہ السلام کے قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں کے برابر آگے اور لوگوں نے ان دونوں بھائیوں کی بغل کی سفیدی کو دیکھ لیا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

"جس جس کا میں مولا ہوں، اُس اُس کے یہ حضرت علی علیہ السلام مولا ہیں۔ خدایا تو اُسے دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے، تو اسے دشمن جان جو ان سے دشمنی کرے (رکھے)، تو اُس کی مدد کر جو ان کی مدد کرے اور تو اسے رسوا کر جو ان کا ساتھ چھوڑ دے۔"

Presented by Ziaraat.com

خطبہ شریفہ کے اس مقطع کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واشگاف الفاظ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کے نازل ہونے کا تذکرہ فرمایا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ولایت حضرت علی علیہ السلام پر دین کے کامل ہونے اور نعمت کے تمام ہونے کی خبر دے رہے ہیں۔

☆ پانچویں حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا:

جو انہیں (حضرت علی علیہ السلام) اور ان کی صلب میں سے قیامت تک اور خدا کے حضور پیش ہونے تک ان کے قائم مقام میرے بیٹوں کو امام نہ مانیں تو ایسے لوگوں کے سارے (نیک) اعمال اکارت ہو جائیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہیں گے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو!

"میں نے خدا کو گواہ بنایا اور تم تک اپنا پیغام پہنچا دیا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کام تو صرف واضح کر کے پہنچا دینا ہے۔"

☆ چھٹے حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عذاب ولعنت پر مبنی چند آیات تحذیر و تنبیہ تلاوت فرمائیں پھر ایک آیت تلاوت کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! اس آیت سے مراد میرے اصحاب کا ایک گروہ ہے، میں انہیں ان کے (مکمل) نام ونسب کے ساتھ جانتا ہوں مگر (فی الحال) مجھے ان سے صرف نظر کرنے کا حکم دیا گیا، کیونکہ خدائے بزرگ و برتر نے ہمیں تمام جہانوں کے مقصروں، دشمنوں، مخالفوں، خیانت کاروں، گناہگاروں، ظالموں اور غاصبوں پر حجت قرار دیا ہے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کے دشمنوں اور ان اماموں کی طرف اشارہ کرتے

Presented by Ziaraat.com

ہوئے فرمایا کہ جو جہنم کی طرف بلانے والے ہیں،

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو!

میرے بعد کچھ امام آئیں گے جو لوگوں کو جہنم کی طرف بلائیں گیا ور قیامت والے دن ان کی (بالکل) مدد نہ کی جائے،

اے لوگو!

(جان لو کہ) میں اور خداوند متعال ان (ائمہ ضلال) سے بیزار ہیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحیفہ موامرت (اپنے قتل کے سازش نامے)، جسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ (منافقین) نے حجۃ الوداع میں تحریر کیا تھا اور اس پر دستخط بھی کئے تھے، کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

اَلَا اِنَّهُمْ اَصْحَابُ الصَّحِيفَة فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ فِي صَحِيفَتِهِ!!

"آگاہ رہو! اس آیت سے مراد وہ صحیفے والے ہیں تو جو اس کاروائی میں شریک تھے وہ خود ہی اس نوشتے کو ملاحظہ کرلیں!"

☆ ساتویں حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولایت و محبت اہلبیت علیہم السلام کی برکات کو بیان فرمایا اور لوگوں کے سامنے سورہ الحمد کو جو کہ ام الکتاب ہے، تلاوت کر کے فرمایا: خدا کی قسم! یہ سورہ میرے اور ان (اہلبیت علیہم السلام) کے بارے میں نازل ہوئی، اس کا عام بھی ان کیلئے ہے اور اس کا خاص بھی انہی کیلئے ہے۔

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب جنت سے متعلقہ چند آیات تلاوت فرمائیں اور واضح فرمایا کہ ان آیات سے شیعہ اور اہلبیت علیہم السلام کے پیروکار مراد ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہنمیوں کے بارے میں چند آیات

Presented by Ziaraat.com

تلاوت فرمائیں اور صراحت فرمائی کہ ان آیات سے اہلبیت علیہم السلام کے دشمن مراد ہیں۔

☆ خطبہ غدیر کے آٹھویں حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بیان کا رخ حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذکر کی طرف موڑا۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام مہدی علیہ السلام کے اوصاف ذکر فرمائے اور ان کے دستِ مبارک سے پوری دنیا میں عدل وانصاف کا چرچا ہونے کی نوید سنائی۔

☆ خطبہ غدیر کے نویں حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسئلہ بیعت کو واضح کیا اور اس کی قدر قیمت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''پس مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم سے بیعت لوں اور حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بعد اوصیاء علیہم السلام کے بارے میں جو حکم خدا کی جانب سے لایا ہوں اس کا معاملہ تمھارے ساتھ طے کروں۔''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بیعت کے ''بیعت اللہ'' ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:

خبردار ہو جاؤ!

''میں نے خدا کی بیعت کی، اور حضرت علی علیہ السلام نے میری بیعت کی، اور (اب) میں تم لوگوں سے ان کی بیعت خدا کی جانب سے لے رہا ہوں۔''

☆ اس خطبے کے دسویں حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو مستقبل میں پیش آنے والی سختیوں اور مشکل حالات کے بارے میں خبر دی اور ان حالات میں حضرت علی علیہ السلام کو ان کیلئے بطور ''مرجع'' معین کیا، اور اس تعیین پہ کاربند رہنا اسی طرح واجب قرار دیا کہ جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں پہ غدیر کے اس خطاب کو دوسروں تک پہنچانا واجب قرار دیا، کیوں کہ یہ بھی

Presented by Ziaraat.com

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بڑے بڑے مصادیق میں سے ایک ہے۔

☆ اور اس خطبے کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت علی علیہ السلام کی) بیعت اور (امامت) کا یوں اقرار لیا:

"مجھے خدائے بزرگ و برتر نے حکم دیا ہے کہ میں نے جو کچھ حضرت علی امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے بعد آنے والے ائمہ علیہم السلام کے بارے میں بیان کیا ہے اس کا اقرار تمھاری زبانوں سے لوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ ائمہ علیہم السلام کی اطاعت، دل، زبان اور ہاتھ سے ان کی مبایعت، اس میں ہر قسم کی تبدیلی، شک اور انکار نہ کرنے کا میثاق لیا اور اس امانت کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کا حکم صادر فرمایا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ جو میں نے بیان کیا ہے اس کا تکرار کرتے رہیں، تو مسلمانوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق اس کا تکرار شروع کر دیا اور یوں بیعت عامہ کا مرحلہ پایہ تکمیل کو پہنچا اور اس دوران نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پہ ہی موجود رہے۔ اور خطبے کے اختتام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت کرنے والوں کے حق میں دعا جبکہ دشمنوں کے حق میں بد دعا فرمائی اور "الحمد اللہ رب العالمین" کے جملے کے ساتھ خطبہ ختم کر دیا۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے چکے تو لوگوں کی یوں آوازیں بلند ہوئیں:

نَعَمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا لِاَمْرِ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ بِقُلُوْبِنَا وَاَنْفُسِنَا وَاَلْسِنَتِنَا وَاَيْدِيْنَا

"جی ہاں! ہم نے سنا اور اپنے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امر کو اپنے دل و جان اور دست و زبان سے قبول کیا۔"

اس کے بعد لوگ بھاگم بھاگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی طرف

Presented by Ziaraat.com

آنے لگے اور ہر ایک یہ چاہتا تھا کہ سب سے پہلے میں مبارک باد پیش کروں۔

اس بیعت کے شرعی اور رسمی اہتمام کے پیش نظر خطبہ ختم ہونے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ دو خیمے نصب کیے جائیں، ایک خیمہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے اور دوسرا حضرت علی علیہ السلام کے لئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپ علیہ السلام اپنے خیمے میں بیٹھیں، اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ آپ علیہ السلام کے خیمے میں آئیں، انہیں مبارک باد پیش کریں اور ان کی بیعت کریں، تو لوگ ٹولیوں کی شکل میں آنا شروع ہو گئے، پہلے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خیمے میں آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن کی مبارک دیتے اور بیعت کرتے پھر حضرت علی امیر المومنین علیہ السلام کے خیمے میں چلے جاتے، انہیں مبارک باد پیش کرتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کی امامت و خلافت پہ بیعت کرتے اور انہیں ''امیر المومنین'' کہہ کر سلام کرتے تھے۔

یہ مراسیم تین دن جاری رہے حتیٰ کہ سب مسلمانوں نے بیعت کر لی۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو بھی حکم دیا تھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کی بیعت کریں اور انہیں ''امیر المومنین'' کہہ کر سلام کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو خصوصی طور پہ تاکیدی حکم دیا تھا کہ وہ حضرت علی علیہ السلام کے خیمے میں جائیں اور ان کی بیعت کریں۔ اس کام کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک بڑا برتن منگوایا اور اس برتن کے اوپر ایک پردہ لٹکا دیا اور حکم دیا کہ عورتیں پردے کے پیچھے سے اس پانی والے برتن میں اپنے ہاتھ رکھیں اور حضرت علی علیہ السلام کو حکم دیا کہ آپ علیہ السلام اپنا دست مبارک برتن کے دوسرے جانب رکھیں اور عورتوں سے بھی اپنی امامت وولایت کی بیعت لیں، اور یوں عورتوں کی بیعت کا مرحلہ بھی مکمل ہو گیا۔

Presented by Ziaraat.com

غدیر کے سہ روزہ واقعات

☆ روز غدیر سے تین دن تک کچھ واقعات ایسے سامنے آئے، جو اس واقع کی عظمت اور خدا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک اس کی اہمیت کو بتاتے ہیں، یہ واقعات بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کا مختصر بیان کچھ یوں یہ ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک منادی کو حکم دیا کہ وہ ان تینوں دنوں میں لوگوں کے درمیان پھرے اور اس عبارت کو بار بار دہرائے:

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

ترجمہ: ''جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے حضرت علی علیہ السلام مولا ہیں، خدایا تو اسے دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے، تو اسے دشمن جان جو ان سے دشمنی کرے، تو اس کی مدد کر جو ان کی مدد کرے اور تو اسے رسوا کر جو ان کا ساتھ چھوڑے۔''

☆ غدیر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ''السحاب'' نامی عمامہ حضرت علی علیہ السلام کو ہدیہ کیا، اسے ان کے سر پہ رکھا اور اس عمامے کا ایک سرا ان کی ٹھوڑی کے نیچے سے گزار کر ان کے کندھے پہ ڈال دیا جیسا کہ اہل عرب میں یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص امیر بنتا تھا تو اس کے ساتھ یہی رسمی معاملات کیے جاتے تھے۔

☆ اس روز حضرت حسان بن ثابت آگے آئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دن کی مناسبت سے چند اشعار کہنے کی اجازت چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی اور حضرت حسان بن ثابت نے اس مقام پہ غدیر کے موضوع پہ سب سے پہلا قصیدہ پڑھا اور یوں اس واقعے کو ایک اور تاریخ سند مل گئی۔

Presented by Ziaraat.com

اور وہ قصیدہ یہ ہے:

يُنَادِيْهِمُ يَوْمَ الْغَدِيْرِ نَبِيُّهُمُ
بِخُمٍّ وَاسْمَعْ بِالرَّسُوْلِ مُنَادِيًا
وَقَالَ فَمَنْ مَوْلَا كُمْ وَ وَلِيُّكُمْ
فَقَالُوْا وَلَمْ يَبْدُوْهُنَاكَ التَّعَادِيَا
اِلٰهُكَ مَوْلَا نَا وَ اَنْتَ وَلِيُّنَا
وَلَمْ تَجِدَنْ مِنَّا لَكَ الْيَوْمَ عَاصِيًا
فَقَالَ لَهٗ قُمْ يَاعَلِي فَاِنَّنِي
رَضِيْتُكَ مِنْ بَعْدِي اِمَامًا وَ هَادِيًا
فَخَصَّ بِهَا دُوْنَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا
عَلِيًّا وَ سَمَّاهُ الْغَدِيْرَ اَخَائِيًا
فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا وَلِيُّهٗ
فَكُوْنُوا لَهٗ اَتْبَاعَ صِدْقٍ مُعَادِيًا
هُنَاكَ دَعَا اَللّٰهُمَّ وَالِ وَلِيُّهٗ
وَكُنْ لِلَّذِي عَادَا عَلِيًّا مُعَادِيًا

ترجمہ: ان کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز غدیر، خم کے مقام پہ انہیں پکار رہے تھے۔

سنو! رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نداء دیتے ہوئے فرمایا:

کون ہے تمھارا مولا و مالک؟

تو انہوں نے یہ جواب دیا اور کسی اختلاف کا اظہار نہ کیا۔ (ان کا جواب یہ تھا:)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معبود ہمارا مولا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ولی و حاکم ہیں، اور آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں

Presented by Ziaraat.com

سے کسی کو بھی نافرمان نہیں پائیں گے۔

ان کا جواب سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

" اے علی علیہ السلام !اٹھیں کہ میں نے آپ علیہ السلام کو اپنے بعد امام و ہادی کے طور پر منتخب کرلیا ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ منصب ساری مخلوق میں سے صرف حضرت علی علیہ السلام کو عطا فرمایا اور روز غدیر انہیں بھائی قرار دیا۔

(اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:)

" جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے یہ ولی ہیں۔تو تم سب ان کے سچے پیروکار اور محبت کرنے والے بن جاؤ۔"

(اس کے بعد) یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا فرمائی:

" خدایا: ان کے دوست کو دوست رکھ اور جو ان سے دشمنی کرے تو تو بھی اس کا دشمن بن جا۔"

یہ قصیدہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَا زِلْتَ یَا حَسَّانُ مُؤَیَّدًا بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَصَرْتَنَا بِلِسَانِكَ

"اے حسان! جب تک تو اپنی زبان سے ہماری مدد کرتا رہے گا روح القدس تیری تائید کرتا رہے گا۔"

(شجرہ طوبیٰ)

حضرت حسان کا یہ قصیدہ بہت سی کتب سیر و تواریخ میں موجود ہے۔

یہ قصیدہ اور اس پہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقریری بیان یہ بتاتا ہے کہ یہاں لفظ "مولیٰ" سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد صرف حضرت علی علیہ السلام کی دوستی و محبت کو بیان کرنا نہ تھا، بلکہ اس سے آپ

Presented by Ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد حضرت علی علیہ السلام کی حاکمیت اور اولویت بالتصرف کا اعلان کرنا تھا۔

☆ روز غدیر حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ایک خوبصورت انسان کی شکل میں ظاہر ہوئے اور ان سے ایسی خوشبو آ رہی تھی کہ جو ہر ایک کے مشام کو معطر کر رہی تھی، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کے فرمایا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسا پیمان باندھا ہے جسے وہی شخص توڑے گا کہ جو خدائے عظیم اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کرنے والا ہوگا، بربادی ہو اس شخص کیلئے جو اس وعدہ کو توڑے!

☆ واقعہ غدیر کے تیسرے روز منافقین میں سے ایک شخص حارث بن نعمان فہری آیا اور اس نے کہا: خدایا اگر یہ تیری جانب سے حق ہے تو ہم پہ آسمان سے پتھر برسا یا ہمیں دردناک عذاب میں مبتلاء کر تو آسمان سے ایک پتھر آیا جو اس کے سر پہ لگا اور دبر سے نکل گیا اور وہ منافق واصل جہنم ہو گیا تو خداوند عالم نے یہ آیات نازل فرمائی:

سَئَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝ مِنَ اللهِ ذِي الْمَعَارِجِ

ترجمہ: ''ایک مانگنے والے نے واقع ہونے والے عذاب کا سوال کیا، جو کافروں پہ ہونے والا ہے، اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں، وہ ہوگا اللہ کی طرف سے جو بلندیوں کا مالک ہے۔''

اس معجزہ سے ثابت ہو گیا کہ بیعت غدیر وحی کے منبع و مصدر سے صادر ہوئی تھی اور یہ خدائے بزرگ و برتر کا ایسا امر تھا کہ جس کی خلاف ورزی اسے بالکل پسند نہ تھی۔

Presented by Ziaraat.com

اس طرح غدیر کے مراسیم تین روز تک جاری رہے اس کے بعد یہ تین روز ''ایام الولایۃ'' کے نام سے مشہور ہوئے اور ان میں رونما ہونے والے واقعات سب لوگوں کے اذہان میں راسخ ہو گئے۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت تک اپنا پیغام پہنچا چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کا رخ کیا اور مسلمانوں کے قافلے اپنے اپنے گھروں اور قبائل کی طرف روانہ ہو گئے اور جلد ہی یہ خبر خوشبو کی طرح ہر جگہ پھیل گئی اور لوگوں کو غدیر کی بیعت اور اس کے خطبے کے بارے میں بتایا گیا اور یوں خدا کی حجت بندوں پہ تمام ہو گئی جیسا کہ حضرت علی امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

ماعلمت ان رسول اللہ (ﷺ) ترك يوم الغدير لاحد حجة ولا لقائل مقالا

''میں نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر کے روز کسی کیلئے کوئی عذر یا کسی بات کی گنجائش چھوڑی ہو۔''

Presented by Ziaraat.com

بیعتِ غدیر کے خلاف سازشیں

واقعہ غدیر کے زیر اثر منافقوں نے خلافت غصب کرنے کیلئے اپنی سرگرمیاں تیز کردیں اور بعض نے تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کا) ایک سازشی منصوبہ بھی بنایا اور اس میں اپنے مطالبات کو تحریری شکل میں لکھا، جس کا مضمون یہ تھا:

"اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (معاذ اللہ) وفات پا گئے یا مار دیئے گئے تو ہم موقع پا کر ان کے اہلبیت علیہم السلام سے خلافت غصب کرلیں گے۔"

پھر ان بدبختوں کے ساتھ کچھ اور ملاعین بھی مل گئے اور ان سب نے مل کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کا اقدام کیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیعتِ غدیر کے بعد مدینہ منورہ جا رہے تھے، تو خداوند عالم نے منافقوں کی سازش کا پردہ چاک کر دیا اور وہ ڈر کر بھاگ گئے۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو منافقین کا آپس میں گٹھ جوڑ بہت زیادہ ہو گیا اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف نئے نئے حربے استعمال کرنے لگے، انہوں نے اپنی جماعت میں مزید لوگ شامل کیے اور اسی سازشی منصوبے کو پھر سے مرتب کیا تاکہ یہ سازشی منصوبہ ان کے شیطانی مقاصد کے حصول کیلئے ایک دستور کی حیثیت اختیار کرلے۔ مگر وہ شمع کیسے بجھتی جسے خدائے لم یزل نے روشن کیا تھا، سرکش قریش کی تمام سازشوں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت علیہم السلام پر ظلم کے باوجود روز غدیر لی جانے والی بیعت ان کی گردنوں پہ باقی ہی رہی اور عنقریب قیامت والے دن ان سے اس کے متعلق پوچھ گچھ کی جائے گی!

مگر یہ واضح رہے کہ جس طرح اس دنیا میں اہلِ شر ونفاق موجود ہیں اسی طرح طلوعِ صبحِ قیامت تک اس امت کے کچھ نیک افراد بھی موجود رہیں گے جو نبی

Presented by Ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وفادار ہوں گے اور قرآن و اہلبیت علیہم السلام کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کو پورا کریں گے، کیونکہ ان کا تو ایمان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی مرضی سے کلام نہیں فرماتے، جو کہتے ہیں وہ وحیء الٰہی ہوتی ہے۔

مومنینِ کرام!

جس طرح ہمارے اسلاف نے ہر دور کے طاغوتوں کے مظالم اور حالات کی سختیوں کے باوجود غدیر کے اس پیغام کو ہم تک پہنچایا اسی طرح ہم پہ بھی لازم ہے کہ ہم اس پرآشوب دور میں غدیر کا پیغام عام کریں اور اس کے حقائق تمام مسلمانوں تک پہنچائیں تا کہ ہر طرح کی سازشوں اور رکاوٹوں کے باوجود پرچم ولایت سب پرچموں سے بلند رہے اور تا طلوع صبح قیامت کھلی فضاء میں لہراتا رہے۔

Presented by Ziaraat.com

مصادر خطبہ غدیر

اب ہم اپنے معزز قارئین کی خدمت میں ان مصادر کی ایک اجمالی فہرست پیش کرتے ہیں کہ جن میں مکمل خطبہ غدیر اسانید کے ساتھ موجود ہے۔

خطبہ غدیر کا پورا متن نو معتبر و متداول کتابوں میں موجود ہے، ان کتابوں میں اس خطبے کو متصل اسناد کے ساتھ نقل کیا گیا ہے اور یوں اس کی روایات کے تین طرق بنتے ہیں۔

پہلا طریق:

اس طریق میں حضرت محمد الباقر علیہ السلام کی روایت ہے اور یہ روایت معتبر اسانید کے ساتھ ان چار کتابوں میں موجود ہے۔

(۱) روضۃ الواعظین ۔ مولفہ محمد بن فتال النیشاپوریؒ جلد 1 صفحہ 89

(۲) الاحتجاج ۔ مولفہ علامہ احمد بن علی الطبرسیؒ جلد 1 صفحہ 66۔

(۳) الیقین ۔ مولفہ سید ابن طاؤسؒ صفحہ 343 باب 127۔

(۴) نزہۃ الکرام ۔ مولفہ کامل بہائیؒ جلد 1 صفحہ 186۔

دوسرا طریق:

اس طریق میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے، جو متصل اسانید کے ساتھ سید ابن طاؤسؒ کی کتاب ''الاقبال'' کے صفحہ 454 سے 456 تک موجود ہے۔

تیسرا طریق:

اس طریق میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے کہ جو متصل

Presented by Ziaraat.com

اسانید کے ساتھ ان چار کتابوں میں موجود ہے۔

(۱) التحصین ۔مولفہ سید ابن طاؤس صفحہ 578 باب 29۔

(۲) العدد القویہ۔مولفہ علی بن یوسف بن مطہر الحلی صفحہ 169۔

(۳) الصراط المستقیم۔مولفہ علی بن یونس نباطی جلد 1 صفحہ 301۔

(۴) نہج الایمان ۔مولفہ زین الدین علی بن یوسف صفحہ 92۔

واضح رہے کہ آخری دو کتابوں کے مولفین نے اسے مورخ طبری کی کتاب ''الولایۃ'' سے نقل کیا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

خطبے کی اسانید

کامل خطبہ غدیر کی اسانید کی نصوص چار متصل سندوں میں ملتی ہیں، جو کہ حسبِ ذیل ہیں۔

☆ حضرت امام محمد الباقر علیہ السلام کی روایت درج ذیل دو سندوں میں دستیاب ہے:

پہلی سند:

شیخ احمد بن علی بن ابی منصور الطبرسی اپنی کتاب ''الاحتجاج'' میں نقل کرتے ہیں:

مجھ سے السید ابو جعفر مہدی بن ابی الحرث الحسینی المرعشی نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں: ہمیں الشیخ ابو علی الحسن بن الشیخ ابو جعفر محمد بن الحسن الطوسی نے خبر دی، وہ کہتے ہیں: ہم سے الشیخ السعید الوالد ابو جعفر (قدس اللہ روحہ) نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں: مجھے ایک جماعت نے ابو محمد ہارون بن موسیٰ التلعکبری کے حوالے سے بتایا، وہ کہتے ہیں: مجھے ابو علی محمد بن ہمام نے خبر دی، وہ کہتے ہیں، ہمیں علی السوری نے بتایا، وہ کہتے ہیں: ہمیں افطس کے بیٹوں میں سے ابو محمد العلوی نے بتایا (افطس خدا کے صالح بندوں میں سے تھا) وہ کہتے ہیں: ہم سے سیف بن عمیرہ اور صالح بن عقبہ دونوں نے قیس بن سمعان کے سلسلے سے بیان کیا، انہوں نے علقمہ بن محمد الحضرمی سے نقل کیا اور انہوں نے حضرت ابو جعفر امام محمد بن علی الباقر علیہ السلام سے نقل کیا۔

Presented by Ziaraat.com

دوسری سند:

سید ابن طاؤسؒ اپنی کتاب ''الیقین'' میں فرماتے ہیں:

احمد بن محمد الطبرسی المعروف ''الخلیلی'' نے اپنی کتاب میں فرمایا: مجھے خبر دی محمد بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن نے، وہ کہتے ہیں: مجھ سے بیان کیا حسن بن علی ابو محمد الدینوری نے، وہ کہتے ہیں: مجھ سے بیان کیا محمد بن موسیٰ الھمدانی نے، وہ کہتے ہیں: مجھے بتایا محمد بن خالد الطیالسی نے، وہ کہتے ہیں: ہم سے بیان کیا سیف بن عمیرہ نے، انہوں نے نقل کیا عقبہ سے، انہوں نے قیس بن سمعان سے، انہوں نے علقمہ بن محمد الحضرمی سے اور انہوں نے حضرت ابوجعفر امام محمد بن علی الباقر علیہ السلام سے۔

تیسری سند:

خطبہء غدیر کی تیسری سند حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کی روایت کے ساتھ دستیاب ہوئی ہے اور وہ یہ ہے:

سید ابن طاؤس اپنی کتاب ''الاقبال'' میں فرماتے ہے کہ کتاب ''النشر والطی'' کا مولف بیان کرتا ہے:

احمد بن محمد بن علی المھلب سے مروی ہے، وہ کہتا ہے: ہمیں خبر دی ابوالقاسم علی بن محمد بن علی بن القاسم الشعرانی نے، انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا (وہ کہتے ہیں کہ) ہم سے سلمہ بن الفضل الانصاری نے ابو مریم سے نقل کیا، انہوں نے قیس بن حیان (حنان) سے نقل کیا، انہوں نے عطیہ السعدی سے نقل کیا اور انہوں نے حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

Presented by Ziaraat.com

چوتھی سند:

اس بارے میں چوتھی روایت حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی ہے اور وہ کچھ اس طرح ہے:

سید ابن طاؤسؒ اپنی کتاب ''التحصین'' میں فرماتے ہیں: حسن بن احمد الجاوانی اپنی کتاب ''نوری الھدی والمنجی من الردی'' میں نقل کرتے ہیں: ابوالمفضل محمد بن عبد اللہ الشیبانی سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں خبر دی ابو جعفر محمد بن جریر الطبری اور ہارون بن عیسی بن سکین البلدی نے، یہ دونوں بزرگان کہتے ہیں: ہم سے حمید بن الربیع الخزاز نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں: ہم سے یزید بن ہارون نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں: ہم سے نوح بن مبشر نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں: ہم سے ولید بن صالح نے بیان کیا، انہوں نے زید بن ارقم کی بیوی کے لڑکے ابوالضحیٰ سے نقل کیا اور انہوں نے (خود اپنے سوتیلے بھائی) نصرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

Presented by Ziaraat.com

حدیث غدیر کا تواتر

درجہ بالا چار سندیں مکمل خطبہ غدیر کی تھیں، جبکہ اس خطبے کے بعض حصوں بالخصوص "مَنۡ کُنۡتُ مَوۡلَاہُ فَھٰذَا عَلِیٌّ مَوۡلَاہُ" کو بہت سے اسلامی مصادر میں نقل کیا گیا ہے۔

معزز قارئین!

ہمیں بعض لوگوں کی اس روش پہ رہ رہ کر تعجب ہوتا ہے کہ جو اس مشہور ترین واقعے پہ پردہ ڈالنے کی کوششوں میں مصروف رہتے ہیں اور تاویلات کے چکروں میں ڈال کر اصل واقعے کو مشکوک اور غیر یقینی بنانے کی سعیء نافرجام کرتے ہیں، مگر ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ حق ہمیشہ مثلِ خورشید واضح و آشکار رہتا ہے، خواہ اس پہ کتنے ہی دبیز پردے کیوں نہ ڈالے جائیں!

☆ علامہ سید شریف مرتضیٰ علم الهدیٰؒ فرماتے ہیں:

"واقعہ غدیر کا انکار چاند، سورج اور ستاروں کے انکار کے برابر ہے۔"

☆ علامہ ضیاء الدین مقبلیؒ فرماتے ہیں:

"اگر واقعہ غدیر یقینی نہیں تو پھر دین کی کوئی بات یقینی نہیں۔"

بہت سے علماء کرام نے اسے حدیث متواتر کہا ہے، ان میں سے بعض کے اسماء اور اقوال ذیل میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

☆ علامہ ذہبی نے "سیر اعلام النبلاء" کی پانچویں جلد کے صفحہ 415 پہ لکھا ہے:

وَالۡحَدِیۡثُ ثَابِتٌ بِلَا رَیۡبٍ

"یہ حدیث بلاشبہ ثابت ہے"

اسی کتاب کی آٹھویں جلد کے صفحہ 335 "مطب بن زیاد" کے حالات میں لکھا ہے:

Presented by Ziaraat.com

هٰذَا حَدِيْثٌ عَالٍ جِدًّا وَمَتْنُهٗ فَمُتَوَاتِرٌ

''یہ حدیث بہت اعلیٰ معایر کی ہے اور اس حدیث (حدیث غدیر) کا متن متواتر ہے''۔

☆ حافظ ابن کثیر الدمشقی نے اس حدیث کی بابت اپنی تحقیق یوں پیش کی ہے:

وَصَدْرُ الْحَدِيْثِ مُتَوَاتِرٌ اَتَيَقَّنُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَهٗ

''صدر حدیث (من کنت مولاہ فھذا علی مولا) متواتر ہے اور میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ رسول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔'' (البدایہ والنہایہ جلد 5 صفحہ 153)

☆ علامہ جلال الدین السیوطی نے اپنی تالیف منیف ''قطف الازہار المتناثرہ فی الاخبار المتواترہ'' کے صفحہ 277 پہ اسے متواتر کہا ہے۔

☆ علامہ ناصر الدین الالبانی نے اپنی تحقیقی کاوش ''سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ'' کی تیسری جلد صفحہ 331 پہ اسے متواتر کہا ہے۔

☆ علامہ ابو عبداللہ محمد بن جعفر الکتانی نے اپنی کتاب ''نظم المتناثرۃ من الحدیث المتواترۃ'' مطبوعہ بیروت کے صفحہ 206 پہ اسے متواتر شمار کیا ہے۔

☆ محدث محمد بن اسماعیل الامیر الکحلانی لکھتے ہیں:

وَحَدِيْثُ غَدِيْرِ خُمٍّ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَتَوَاتَرَ النَّقْلُ بِهٖ حَتّٰى دَخَلَ حَدَّ التَّوَاتُرِ

''غدیر خم والی حدیث کو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور یہ اتنی زیادہ نقل ہوئی ہے حتیٰ کہ تواتر کی تک پہنچ گئی۔''

(اسبال المطر علی قصب السکر مطبوعہ دار السلام الریاض من مملکۃ السعودیہ، صفحہ 277)

☆ علامہ علی بن احمد بن نور الدین العزیزی نے ''السراج المنیر فی شرح

الجامع الصغیر جلد 3 صفحہ 355'' پہ اسے متواتر کہا ہے۔

☆ علامہ محمد بن جریر الطبری نے اس موضوع پہ ''الولایہ'' نامی ایک مستقل کتاب لکھی اور اس میں اسے 75 صحابہ سے روایت کیا۔

☆ ابن عقدہ نے اپنی کتاب ''الولایۃ'' میں ایک سو ایک صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسماء درج کیے ہیں کہ جنہوں نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔جن سر فہرست اصحاب ثلاثہ ہیں اور بعد میں دوسرے صحابہ کے نام درج ہیں، ہم طوالت کے خوف میں سے اسے یہاں نقل نہیں کر رہے ہیں، جو حضرات اسے دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں وہ اصل کتاب کی طرف رجوع فرمائیں۔

☆ علامہ عبدالرؤف مناوی نے ''التیسیر بشرح جامع الصغیر'' میں اسے متواتر کہا ہے۔

☆ احمد بن حنبل کی روایت میں ہے کہ ایام خلافت میں نزاع کے وقت 30 صحابہ کرام علیہم الرضوان نے شہادت دی تھی کہ انہوں نے اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سنا ہے۔

مزید برایں بہت سے علماء و محدثین کرام بے شمار طرق سے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

جنہیں علامہ سید حامد حسین الھندی (طاب ثراہ) نے اپنی کتاب ''عبقاتِ الانوار'' اور علامہ حسین الامینی (نور اللہ مرقدہ الشریف) نے ''الغدیر'' میں جمع کیا ہے۔

واضح رہے کہ کامل خطبہء غدیر کئی بار مستقل صورت میں طبع ہو چکا ہے مگر وہ سب کتاب ''الاحتجاج'' کی روایت کے مطابق تھا، اب یہ جو آپ کے پیش نظر خطبہ ہے اسے ہم نے حضرت امام محمد الباقر علیہ السلام، حضرت حذیفہ بن

Presented by Ziaraat.com

الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی روایات پہ اعتماد کرتے ہوئے درجذیل نو کتابوں سے لیا ہے:

☆ التحصین ۔ مولفہ سید ابن طاؤسؒ

☆ العدد القویہ ۔ علی بن یوسف بن مطہر الحلیؒ

☆ الصراط المستقیم ۔ علی بن یونس نباطی

☆ نہج الایمان ۔ زین الدین علی بن یوسفؒ

☆ روضۃ الواعظین ۔ مولفہ محمد بن فتال النیشاپوریؒ

☆ الاحتجاج ۔ مولفہ علامہ احمد بن علی الطبرسیؒ

☆ الیقین ۔ مولفہ سید ابن طاؤسؒ

☆ نزہۃ الکرام ۔ مولفہ کامل بہائیؒ

☆ اقبال الاعمال ۔ مولفہ سید ابن طاؤسؒ

ہم نے ان کتابوں سے خطبے کا اصل متن مکمل تنقیح کے ساتھ لیا ہے، اسے گیارہ اجزاء میں تقسیم کیا ہے تا کہ اس کا مطلب سمجھنے میں دشواری پیش نہ آئے، نیز ہم نے قارئین کرام کی سہولت کیلئے اس کے عربی متن پہ اعراب بھی لگا دیئے ہیں تا کہ اگر کوئی مومن یا موالی رسالت مآب ﷺ کی مقدس زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو اپنے لبوں کی زینت بنانا چاہے تو اسے کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

وَاللهُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِيْنُ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اِلٰى دَوَامِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ۔

Presented by Ziaraat.com

خطبہ ءغدیر بمع ترجمہ

حمد پروردگارِ عالم

خطبے کا متن:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَلَا فِیۡ تَوَحُّدِهِ وَدَنَا فِیۡ تَفَرُّدِهِ وَجَلَّ فِیۡ سُلۡطَانِهِ وَعَظُمَ فِیۡ أرۡکَانِهِ،وَأحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡماً وَهُوَفِیۡ مَکَانِهِ،وَقَهَرَ جَمِیۡعَ الۡخَلۡقِ بِقُدۡرَتِهِ وَ بُرۡهَانِهِ،حَمِیۡداً لَمۡ یَزَلۡ، مَحۡمُوداً لا یَزَالُ وَمَجِیۡداً لَا یَزُولُ،وَمُبۡدِئاً وَمُعِیۡداً وَکُلُّ أمۡرٍ اِلَیۡهِ یَعُوۡدُ۔

ترجمہ: ہر طرح کی حمد و ثنا زیبا ہے اس ذات کے لئے کہ جو اپنی واحدانیت میں بہت ہی بلند اور اپنی یکتائی کے باوجود ہر ایک (مخلوق) کے قریب ہے جو اپنی سلطنت و بادشاہی میں بہت ہی بزرگ اور اپنی قوت و طاقت میں بہت ہی عظیم ہے، اس نے ہر چیز کا احاطہ اپنے علم سے کیا ہوا ہے حالانکہ وہ اپنے مقام پہ موجود ہے اور اپنی قدرت و برھان کے ساتھ اپنی ساری مخلوق پہ غالب ہے۔ وہ ازل

Presented by Ziaraat.com

مرتبہ) پیدا کرنے والا ہے اور (مارنے کے بعد) دوبارہ (زندہ کرکے) اٹھانے والا ہے، اور ہر امر کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

خطبے کا متن:

بَارِئُ الْمَسْمُوكَاتِ وَدَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَجَبَّارُ الْأَرَضِيْنَ وَالسَّمَاوَاتِ، قُدُّوسٌ سُبُّوحٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، مُتَفَضِّلٌ عَلَى جَمِيعِ مَنْ بَرَأَهُ، مُتَطَوِّلٌ عَلَى جَمِيعِ مَنْ أَنْشَأَهُ. يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ وَالْعُيُونُ لَا تَرَاهُ۔ كَرِيْمٌ حَلِيْمٌ ذُوْ اِنَاةٍ، قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهِ۔ لَا يَعْجَلُ بِانْتِقَامِهِ، وَلَا يُبَادِرُ اِلَيْهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوْا مِنْ عَذَابِهِ۔

ترجمہ: وہ بغیر ستون وسہارے کے رکی ہوئی چیزوں (مثلاً آسمان، عرش، سیاروں اور ستاروں وغیرہ) کا خلق کرنے والا، بچھی ہوئی چیزوں (زمین وغیرہ) کا فرش بچھانے والا اور تمام زمینوں اور آسمانوں پہ غالب ہے، وہ پاک ہے، لائقِ تسبیح ہے، فرشتوں اور روح کا ربّ ہے، وہ اپنی خلق کردہ تمام چیزوں پہ فضل واحسان کرنے والا اور اپنی پروردہ تمام مخلوقات پہ جودوکرم کرنے والا ہے، وہ ہر آنکھ کو دیکھتا ہے مگر آنکھیں اسے نہیں دیکھ پاتیں، وہ کریم ہے، بردبار ہے اور صاحبِ وقار وتمکنت ہے، ہر چیز پہ اس کی رحمت چھائی ہوئی ہے اور ہر چیز پہ اس نے اپنی

Presented by Ziaraat.com

نعمت کے ساتھ احسان کیا ہوا ہے، وہ بدلہ وانتقام لینے میں جلدی نہیں کرتا اور (گناہوں کے سبب) جس عذاب کے لوگ مستحق ہیں اس میں عجلت سے کام نہیں لیتا (بلکہ انہیں توبہ واستغفار کا موقع دیتا ہے۔)

خطبے کا متن:

قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ، وَلَمْ تَخْفَ عَلَيْهِ الْمَكْنُونَاتُ وَلَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ. لَهُ الْإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَالْغَلَبَةُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَالْقُوَّةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْقُدْرَةُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ، وَلَيْسَ مِثْلَهُ شَيْءٌ. وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ حِينَ لَا شَيْءَ، دَائِمٌ حَيٌّ وَقَائِمٌ بِالْقِسْطِ، لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. جَلَّ عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ. لَا يَلْحَقُ أَحَدٌ وَصْفَهُ مِنْ مُعَايَنَةٍ، وَلَا يَجِدُ أَحَدٌ كَيْفَ هُوَ مِنْ سِرٍّ وَ عَلَانِيَةٍ، إِلَّا بِمَا دَلَّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ نَفْسِهِ.

ترجمہ: وہ مخفی رازوں کو سمجھتا ہے اور لوگوں کے ضمائر (دلوں میں چھپی باتوں) کا علم رکھتا ہے، پوشیدہ چیزیں اس سے چھپ نہیں سکتیں اور مخفی معاملات اسے شبے میں نہیں ڈال سکتے، وہ تمام چیزوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اسے ہر چیز پہ غلبہ حاصل ہے، ہر کام کرنے کی اس میں

Presented by Ziaraat.com

طاقت موجود ہے اور ہر چیز پہ اسے قدرتِ تامہ و اختیار کامل حاصل ہے، کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اس نے شئے کو اس وقت شئے بنایا کہ جب کوئی شئے، شئے نہ تھی، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور انصاف کو قائم کرنے والا ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی بندگی کے لائق نہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ وہ اس سے کہیں بلند تر ہے کہ آنکھیں اس کا ادراک کرسکیں حالانکہ وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے اور وہ بڑا ہی باریک بین اور ہر چیز سے آگاہ ہے، کوئی شخص اس کے کمالِ وصف کو نہیں پاسکتا اور کوئی بھی اس کے ظاہر و باطن تک رسائی حاصل نہیں کرسکتا مگر ان چیزوں کے ذریعے سے کہ جنہیں اس صاحبِ عز وجلال نے اپنی ذات پر دلیل (اور اپنی معرفت کی جانب راہنمائی کرنے والا) بنایا ہے۔

خطبے کا متن:

وَأَشْهَدُ أَنَّهُ اللهُ الَّذِی مَلَأَ الدَّهرَ قُدْسُهُ، وَالَّذِی یَغْشَی الْأَبَدَ نُورُهُ، وَالَّذِی یُنْفِذُ أَمْرَهُ بِلَا مُشَاوَرَةِ مُشِیرٍ، وَلَا مَعَهُ شَرِیْكٌ فِیْ تَقْدِیْرِهِ، وَلَا یُعَاوَنُ فِیْ تَدْبِیْرِهِ۔ صَوَّرَ مَا ابْتَدَعَ عَلیٰ غَیْرِ مِثَالٍ، وَخَلَقَ مَا خَلَقَ بِلَا مَعُونَةٍ مِنْ أَحَدٍ وَلَا تَكَلُّفٍ وَلَا احْتِیَالٍ۔ أَنْشَأَهَا فَكَانَتْ، وَبَرَأَهَا فَبَانَتْ۔ فَهُوَاللهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْمُتْقِنُ الصَّنْعَةَ، اَلْحَسَنُ الصَّنِیْعَةَ،

Presented by Ziaraat.com

الْعَدْلُ الَّذِي لَا يَجُورُ، وَالأَكْرَمُ الَّذِيَ تَرْ
جِعُ اِلَيْهِ الأُمُورُ۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ وہ اللہ ہے کہ جس کی پاکیزگی (اور تسبیح کے ذکر) سے زمانہ بھرا ہوا ہے (یعنی ہر جگہ ہر چیز اسی کی تسبیح وتقدیس کر رہی ہے خواہ ہم اسے سمجھ سکیں یا نہ سمجھ سکیں) جس کا نور ابدی ہے، جو کسی مشورہ دینے والے کے مشورے کے بغیر اپنا حکم نافذ کرتا ہے، جس کی تقدیر میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی تدبیر میں اس کا کوئی معاون و مددگار ہے۔ اس نے اپنی مخلوقات کی صورتیں بغیر کسی نمونے کے بنائیں اور جو بھی خلق کیا وہ بغیر کسی کی مدد، زحمت اور حیلہ گری کے خلق کیا۔ پس اس نے جو بنایا وہ بن گیا اور جسے خلق کرنا چاہا وہ خلق ہو گیا۔ تو وہ ایسا خدا ہے کہ جس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اس کی کاری گری محکم اور اس کا عمل خوب ہے، وہ ایسا عادل ہے کہ جو ظلم نہیں کرتا اور ایسا بزرگ ہے کہ جس کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے۔

خطبے کا متن:

وَأَشْهَدُ أَنَّهُ اللهُ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، وَ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ، وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ۔ مَلِكُ الأَمْلَاكِ وَمُفَلِّكُ الأَفْلَاكِ وَمُسَخِّرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى، يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى

Presented by Ziaraat.com

النَّهَارِ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ يَطْلُبُهُ حَثِيْثاً ۔ قَاصِمُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، وَمُهْلِكُ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ ۔ لَمْ يَكُنْ لَهُ ضِدٌّ وَلَا مَعَهُ نِدٌّ، أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ۔ اِلٰهٌ وَاحِدٌ وَرَبٌّ مَاجِدٌ يَشَاءُ فَيُمْضِي، وَيُرِيْدُ فَيَقْضِي، وَيَعْلَمُ فَيُحْصِي، وَيُمِيْتُ وَيُحْيِي، وَيُفْقِرُ وَيُغْنِي، وَيُضْحِكُ وَيُبْكِي، وَيُدْنِي وَيُقْصِي، وَيَمْنَعُ وَيُعْطِي، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ترجمہ: اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ وہ خدا ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز سرنگوں، جس کی عزت کے سامنے ہر چیز پست، جس کی قدرت کے آگے ہر چیز بے بس اور جس کی ہیبت کے سامنے ہر چیز عاجز اور سرافگندہ ہے، وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے، آسمانوں کا بنانے والا ہے اور سورج و چاند کو مسخر کرنے والا ہے، ہر چیز (اس کی جانب سے) ایک مقرر کردہ اندازے کے مطابق چل رہی ہے، وہ رات کو دن پہ جاری کرتا ہے اور دن کو رات پہ لاتا ہے، وہ ہر ظالم و نافرمان کی کمر توڑنے والا اور ہر سرکش کو ہلاک کرنے والا ہے۔ نہ اس کی کوئی ضد ہے اور نہ ہی اس کا کوئی شریک ہے، وہ یکتا و ہمتا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ خود جنا گیا اور نہ ہی اس کا کوئی کفو و ہمسر ہے، وہ خدائے واحد ہے، پروردگارِ بزرگ ہے، جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، جو ارادہ کرتا ہے اسے پورا کرتا ہے،

Presented by Ziaraat.com

جو (مخلوق کے اچھے یا برے اعمال) دیکھتا ہے انہیں پوری طرح شمار کرتا ہے، وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے، وہ (کسی کو) محتاج کر دیتا ہے اور (کسی کو) غنی کر دیتا ہے، وہ (جسے چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) رلاتا ہے، وہ (جسے چاہتا ہے) قریب کرتا ہے اور وہ (جسے چاہتا ہے) دور کر دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) محروم رکھتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) عطاء کرتا ہے، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، ہر طرح کی خیر اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

خطبے کا متن:

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۔ مُسْتَجِيْبُ الدُّعَاءِ وَمُجْزِلُ الْعَطَاءِ ، مُحْصِي الْأَنْفَاسِ وَرَبُّ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ، الَّذِي لَا يُشْكِلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَلَا يُضْجِرُهُ صُرَاخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ ، وَلَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ ۔ الْعَاصِمُ لِلصَّالِحِيْنَ ، وَالْمُوَفِّقُ لِلْمُفْلِحِيْنَ ، وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ، الَّذِي اسْتَحَقَّ مِنْ كُلِّ مَنْ خَلَقَ أَنْ يَشْكُرَهُ وَيَحْمَدَهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ۔

ترجمہ: وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غالب ہے، بخشنے والا ہے، وہ دعاؤں کا سننے والا

Presented by Ziaraat.com

ہے اور بے حساب عطاء کرنے والا ہے، وہ سانسوں (تک) کو شمار کرنے والا اور جنوں اور انسانوں کا پالنے والا ہے، وہ ایسا (قادر) ہے کہ کوئی چیز اس کے لئے مشکل نہیں اور نہ فریادیوں کی فریاد اسے پریشان کرتی ہے، وہ گڑگڑانے والوں کے اصرار سے خستہ حال نہیں ہوتا، وہ نیکوکاروں کو بچانے والا اور کامیابی کے طلب گاروں کو (عمل کی) توفیق دینے والا ہے، وہ سب مومنوں کا مولا اور سب جہانوں کا ایسا ربّ ہے کہ جو اپنی ساری مخلوقات پہ یہ حق رکھتا ہے کہ وہ ہر حال میں اس کی حمد بجالائیں۔

خطبے کا متن:

أَحْمَدُهُ كَثِيراً وَأَشْكُرُهُ دائِماً عَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالشِّدَّةِوَالرَّخاءِ ،وَأُؤْمِنُ بِهِ وَبِمَلائِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۔ أَسْمَعُ لِأَمْرِهِ وَأُطِيعُ وَ أُبادِرُاِلىٰ كُلِّ مَا يَرْضَاهُ وَأَسْتَسْلِمُ لِمَا قَضَاهُ ، رَغْبَةً فِي طَاعَتِهِ وَخُوفاًمَنْ عُقُوبَتِهِ ، لِأَنَّهُ اللهُ الَّذِي لَا يُؤْمَنُ مَكْرُهُ وَلا يُخافُ جَوْرُهُ۔

ترجمہ: میں اس کی کثرت کے ساتھ حمد بجالاتا ہوں اور ہمیشہ خوشی و غمی اور نرمی و سختی میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں میں اس پر، اس کے فرشتوں، اسکی (تمام آسمانی) کتابوں (اور صحیفوں) پر اور اس کے تمام رسولوں علیہم السلام پر ایمان رکھتا ہوں، اس کے حکم کو سنتا اور اس کی اطاعت کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی جانب سبقت کرتا ہوں کہ جس میں اس کی

Presented by Ziaraat.com

رضاو خوشنودی موجود ہے اور اس کے ہر فیصلے پہ سرِ تسلیم خم کرتا ہوں، اور یہ سارا اس کی اطاعت میں رغبت و شوق اور اس کے عذاب کے خوف کی وجہ سے ہے کیونکہ وہ ایسا خدا ہے کہ جس کی تدبیر سے راہِ فرار (ممکن) نہیں اور جس کے ظلم کا اندیشہ (ہی) نہیں۔

خدا کا امر اور ایک اہم موضوع

خطبے کا متن:

وَاُقِرُّ لَهُ عَلٰی نَفْسِی بِالْعُبُودِيَّةِ، وَأَشْهَدُ لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ، وَأُؤَدِّي مَا أَوْحیٰ بِهِ اِلَیَّ، حَذَراً مِنْ أَنْ لَا أَفْعَلَ فَتَحِلَّ بِي مِنْهُ قَارِعَةٌ لَا يَدْفَعُهَا عَنِّي أَحَدٌ وَاِنْ عَظُمَتْ حِيلَتُهُ وَصَفَتْ خُلَّتُهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ لِأَنَّهُ قَدْ أَعْلَمَنِي أَنِّي اِنْ لَمْ أُبَلِّغْ مَا أَنْزَلَ اِلَیَّ فِي حَقِّ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَمَا بَلَّغْتُ رِسَالَتَهُ، وَقَدْ ضَمِنَ لِي تَبَارَكَ وَتَعَالٰی الْعِصْمَةَ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ اللّٰهُ الْكَافِي الْكَرِيمُ۔

ترجمہ: میں اپنی ذات پر اسکی بندگی کا اقرار کرتا ہوں، اس کے رب ہونے کی گواہی دیتا ہوں اور جو اس نے میری طرف وحی کی ہے اسے پہنچاتا ہوں کیونکہ اگر میں نے (اس کا یہ پیغام) بالفعل نہ پہنچایا تو اس کی جانب سے مجھ پہ ایسا عذاب آجائے گا کہ جسے کوئی بھی مجھ سے دور نہ کر سکے گا، اگر چہ اس (مجھے بچانے والے) کی تدبیر بلند پایہ اور

Presented by Ziaraat.com

میرے ساتھ اس کی دوستی سچی اور گہری ہو، پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیونکہ اس نے مجھ سے فرمایا ہے کہ اگر میں نے اس کا وہ حکم نہ پہنچایا، جو اس نے حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں مجھ پہ نازل فرمایا تو (گویا) میں نے اس کی رسالت کو (کا کوئی بھی پیغام) نہ پہنچایا، اور اس نے ضمانت دی ہے کہ وہ (تبلیغِ ولایتِ امیر المومنین علیہ السلام) کے اس سلسلے میں مجھے لوگوں کے شر سے محفوظ و مامون رکھے گا، اور وہی خدا ہے جو کفایت فرمانے والا اور صاحب جود و کرم ہے۔

خطبے کا متن:

فَأَوْحىٰ إِلَيَّ: {بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ((فِيْ عَلِيٍّ)، يَعْني فِي الْخِلافَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبي طالِبٍ). وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَما بَلَّغْتَ رِسالَتَهُ وَاللهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ} .مَعاشِرَ النَّاسِ، ما قَصَّرْتُ فِي تَبْلِيغِ مَا أَنْزَلَ اللهُ تَعالىٰ إِلَيَّ، وَ أَنَا أُبَيِّنُ لَكُمْ سَبَبَ هٰذِهِ الْآيَةِ: إِنَّ جَبْرَئِيلَ هَبَطَ إِلَيَّ مِراراً ثَلاثاً يَأْمُرُنِي عَنِ السَّلامِ رَبِّي. وَهُوَ السَّلامُ. أَنْ أَقُومَ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ فَأُعْلِمَ كُلَّ أَبْيَضَ وَأَسْوَدَ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبي طالِبٍ أَخِيْ وَوَصِيِّ وَخَلِيْفَتِي عَلىٰ أُمَّتِي

Presented by Ziaraat.com

وَالاِمَامُ مِنۡ بَعۡدِی، اَلَّذِی مَحَلُّهُ مِنِّی مَحَلُّ

هَارُونَ مِنۡ مُوسٰی اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعۡدِی،

پس اس نے میری جانب وحی فرمائی:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۶۷﴾

''اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے، اے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کی طرف جو حکم آپ کے پروردگار کی جانب سے (حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کے بارے میں) آیا ہے اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حکم عملاً نہ پہنچایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی رسالت (کے کسی بھی حکم) کو نہ پہنچایا، اور خداوندِ عالم، آپ کو لوگوں کے شر سے امان دے گا'' (سورۃ المائدہ آیت 67)

اے لوگو! خدا نے میری طرف جو بھی حکم بھیجا میں نے اس کی تبلیغ میں ذرا بھر کوتاہی نہیں کی، اور اب میں تمہارے سامنے اس آیت کے نازل ہونے کا سبب بیان کرتا ہوں:

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام میرے پاس تین بار آئے ہیں اور میرے سلامتی والے ربّ کی جانب سے یہ پیغام لائے ہیں کہ اس مقام پہ رکوں اور ہر سفید و سیاہ تک اس یہ پیغام پہنچا دوں کہ علی (علیہ السلام) میرے بھائی، میرے وصی، میری امت پہ میرے خلیفہ اور میرے بعد امام ہیں انہیں مجھ سے وہی نسبت حاصل ہے کہ جو حضرت ہارون علیہ السلام کو

Presented by Ziaraat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں،

خطبے کا متن:

وَهُوَ وَلِيُّكُمْ بَعْدَ اللهِ وَرَسُولِهِ. وَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ تَبارَكَ وَتَعالىٰ عَلَيَّ بِذٰلِكَ آيَةً مِنْ كِتابِهِ هِيَ: اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ۝ وَعَلِيُّ بْنُ أَبي طالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) الَّذِي أَقامَ الصَّلاةَ وَآتَى الزَّكاةَ وَهُوَ راكِعٌ يُرِيدُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ فِي كُلِّ حالٍ۔

ترجمہ: اور وہ خدا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تمہارے آقا و مولا ہیں، اس بارے میں خداوندِ بزرگ و برتر نے مجھ پہ ایک آیت نازل کی اور وہ یہ ہے۔

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ۝

"بس تمہارا ولی اللہ ہے، اس کا رسولؐ ہے اور وہ صاحبانِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں" (سورۃ المائدہ آیت 55)

اور (یاد رکھو! اے لوگو!)

علی ابن ابی طالب علیہ السلام وہ ہیں، جنہوں نے نماز قائم کی، رکوع کی حالت میں زکوٰۃ دی اور وہ ہر حال میں رضاءِ خدا کے طلبگار رہتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

خطبے کا متن:

(تبلیغ ولایت مولا علی علیہ السلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو درپیش مشکلات!)

وَسَأَلْتُ جِبْرَائِيلَ أَنْ يَسْتَعْفِيَ لِيَ السَّلاَمَ عَنْ تَبْلِيغِ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ - أَيُّهَا النَّاسُ لِعِلْمِي بِقِلَّةِ الْمُتَّقِينَ وَ كَثْرَةِ الْمُنَافِقِينَ وَإِدْغَالِ اللاَّئِمِينَ .وَحِيَلِ الْمُسْتَهْزِئِينَ بِالْإِسْلاَمِ ، الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللهُ فِي كِتَابِهِ بِأَنَّهُمْ { يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ } وَ يَحْسَبُونَهُ هَيِّناً وَهُوَ عِنْدَ اللهِ عَظِيمٌ ،

ترجمہ: میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے خداوند عالم سے گذارش کی کہ مجھے یہ حکم لوگوں تک پہنچانے سے معاف رکھا جائے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ لوگوں میں متقی کم ہیں اور منافق، ملامت کرنے والے، غدار اور اسلام کا مذاق اڑانے والے بہت زیادہ ہیں کہ جن کی خداوندِ سبحان نے اپنی کتاب میں یہ نشانی بیان فرمائی ہے:

يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

"وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں کہ جو ان کے دلوں میں نہیں ہے"۔(سورۃ الفتح آیت 11)

اور وہ اسے معمولی سمجھتے ہیں حالانکہ خدا کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

Presented by Ziaraat.com

خطبے کا متن:

وَ كَثْرَةِ أَذَاهُمْ لِي غَيْرَ مَرَّةٍ، حَتَّىٰ سَمَّوْنِي أُذُناً
وَزَعَمُوا أَنِّي كَذٰلِكَ لِكَثْرَةِ مُلَازَمَتِهِ إِيَّايَ
وَإِقْبَالِي عَلَيْهِ وَهَوَاهُ وَقَبُولِهِ مِنِّي ، حَتَّىٰ
أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ : {وَمِنْهُمُ
الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ _
عَلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ أُذُنٌ- قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ
لَكُمْ ، يُؤْمِنُ بِاللهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ
يُؤْذُونَ رَسُولَ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ}.
وَلَوْشِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَ الْقَائِلِينَ بِذٰلِكَ بِأَ
سْمَائِهِمْ لَسَمَّيْتُ ، وَأَنْ أُومِئَ إِلَيْهِمْ -
بِأَعْيَانِهِمْ لَأَوْمَأْتُ ، وَأَنْ أَدُلَّ عَلَيْهِمْ
لَدَلَلْتُ ، وَلٰكِنِّي وَاللهِ فِي أُمُورِهِمْ قَدْ
تَكَرَّمْتُ ـ وَكُلُّ ذٰلِكَ لَا يَرْضَى اللهُ مِنِّي إِلَّا
أَنْ أُبَلِّغَ مَا أَنْزَلَ اللهُ إِلَيَّ فِي حَقِّ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ
السَّلَامُ) ، { يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ
إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ _ فِي حَقِّ عَلِيٍّ _ وَإِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ}.

Presented by Ziaraat.com

ترجمہ: اور (اس بارے میں عذر خواہی کی دوسری وجہ یہ تھی کہ) ان لوگوں نے کئی بار مجھے بہت زیادہ اذیت پہنچائی، حتیٰ کہ وہ مجھے "کان (کا کچا)" کہنے لگے کیونکہ میں انہیں (حضرت علی علیہ السلام کو) ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا اور اِن پر توجہ دیتا تھا اور وہ بھی مجھ سے محبت کرتے تھے اور میرا کہنا مانتے تھے۔ پھر اُن لوگوں کی اس بدعملی کو خدا نے قرآن مجید میں بھی بیان فرمایا، ارشادِ پروردگارِ عالم ہے:

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

"اور ان (منافقوں) میں وہ لوگ بھی ہیں جو نبی (مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایذاء پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ فرما دیجیئے: تمھارے لیے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان (کی باتوں) پر یقین کرتے ہیں اور تم میں سے جو ایمان لائے ہیں ان کیلئے رحمت ہیں اور جو لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو (اپنی بدعقیدگی، بدگمانی اور بدزبانی کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے"

(سورۃ التوبہ آیت 61)

اور اگر میں ایسا کہنے والے لوگوں کے نام بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں، ان کی طرف اشارہ کرنا چاہوں تو کر سکتا ہو اور ان کی نشان دہی کرنا چاہوں تو کر سکتا ہوں لیکن خدا کی قسم میں نے ان کے بارے میں عفو وکرم سے کام لیا (اور ان کی عیب پوشی کی، کہ شاید کسی طرح وہ راہِ راست پہ آجائیں)۔

Presented by Ziaraat.com

ان تمام تر اذیتوں اور تکالیف کے باوجود خدائے بزرگ و برتر نے مجھ سے چاہا کہ میں اس کا وہ حکم تم تک پہنچاؤں جو اس نے حضرت علی (علیہ السلام) کے بارے میں مجھ پہ نازل فرمایا، اور وہ حکم یہ ہے:

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحیمِ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ

"اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ آپؐ کے پروردگار کی جانب سے (علی علیہ السلام کے بارے میں) نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیئے اور اگر آپؐ نے ایسا نہ کیا تو گویا آپؐ نے اللہ کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپؐ کو لوگوں (کے شر) سے محفوظ رکھے گا، بے شک اللہ کافروں کی راہنمائی نہیں کرتا۔" (سورۃ المائدہ آیت 67)

Presented by Ziaraat.com

بارہ اماموں علیہم السّلام کی امامت وولایت کا باقاعدہ رسمی اعلان

خطبے کا متن:

فَاعْلَمُوامَعَاشِرَ النَّاسِ ذٰلِكَ فِيْهِ وَافْهَمُوْهُ، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدْ نَصَبَهُ لَكُمْ وَلِيًّا وَإِمَاماً فَرَضَ طَاعَتَهُ عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ وَعَلَى التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ، وَعَلَى الْبَادِي وَالْحَاضِرِ، وَعَلَى الْعَجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ، وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ، وَعَلَى الْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ، وَعَلٰى كُلِّ مُوَحِّدٍ ماضٍ، جَازٍ قَوْلُهُ، نَافِذٌ أَمْرُهُ، مَلْعُوْنٌ مَنْ خَالَفَهُ، مَرْحُوْمٌ مَنْ تَبِعَهُ وَصَدَّقَهُ. فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَأَطَاعَهُ۔

ترجمہ: اے لوگو! آگاہ رہو کہ یہ آیت ان کے بارے میں اتری ہے تو تم اسے سمجھو، اور جان لو کہ خداوندِ بزرگ و برتر نے انہیں تم پر ولی اور امام مقرر فرمایا ہے اور تمام مہاجرین و انصار علیہم الرضوان اور تابعینِ کرام پر ان کا حکم ماننا فرض قرار دیا ہے اور ہر دیہاتی و شہری پر، ہر عجمی و عربی پر، ہر آزاد و غلام پر، ہر چھوٹے و بڑے پر، ہر سفید و سیاہ پر اور

Presented by Ziaraat.com

(اب سے قیامت تک آنے والے) ہر توحید پرست پر ان کی اطاعت کو واجب قرار دیا ہے۔ تو ان کا فیصلہ حتمی ہے، ان کا فرمان درست اور قابلِ عمل ہے اور ان کا امر نافذ ہے۔

جو ان کی مخالفت کرے اس پہ خدا کی لعنت ہے اور جو ان کی پیروی کرے اور ان کی تصدیق کرے اس پر خدا کی رحمت ہے اور خدا ایسے شخص کی مغفرت فرمائے گا اور اس شخص کی بھی کہ جو ان کا حکم سنے اور اطاعت کرے۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ ، اِنَّهُ آخِرُ مَقامٍ أَقُومُهُ فِي هذَا الْمَشْهَدِ ، فَاسْمَعُوا وَأَطيعُوا وَانْقَادُوا لِأَمْرِ اللهِ رَبِّكُمْ فَاِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ هُوَ مَوْلاكُمْ وَ اِلٰهُكُمْ ، ثُمَّ مِنْ دُونِهِ رَسُولُهُ وَنَبِيُّهُ الْمُخاطِبُ لَكُمْ ، ثُمَّ مِنْ بَعْدى عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلامُ) وَلِيُّكُمْ وَاِمامُكُمْ بِأَمْرِ اللهِ رَبِّكُمْ ، ثُمَّ الْاِمامَةُ فِي ذُرِّيَّتي مِنْ وُلْدِهِ اِلىٰ يَوْمٍ تَلْقَوْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ ۔لاحَلالَ اِلّا ما أَحَلَّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَهُمْ ، وَلا حَرامَ اِلّا ما حَرَّمَهُ اللهُ عَلَيْكُمْ وَرَسُولُهُ وَهُمْ ، وَاللهُ عَزَّوَجَلَّ عَرَّفَنِي الْحَلالَ وَالْحَرامَ وَأَنَا أَفْضَيْتُ بِما عَلَّمَني رَبّي مِنْ كِتابِهِ وَحَلالِهِ وَحَرامِهِ

Presented by Ziaraat.com

اِلَيۡهِ۔

ترجمہ: اے لوگو! اس جگہ میرا آخری قیام ہے تو تم توجہ کے ساتھ میری بات سن کر اطاعت کے لئے آمادہ ہو جاؤ اور اپنے ربّ کے حکم کو تسلیم کرو، بے شک خدائے عز و جل تمہارا مولا و معبود ہے، پھر اس کے بعد اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نبی تمہارے مولا ہیں کہ جو تم سے خطاب کر رہے ہیں پھر میرے بعد حضرت علیؑ خدا کے حکم سے تمہارے ولی اور امام ہیں پھر امامت کا یہ سلسلہ ان کی اولاد میں سے میری ذریت میں جاری رہے گا یہاں تک کہ وہ دن آجائے گا کہ جس دن تم خدا اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حضور پیش کیے جاؤ گے۔

حلال وہی ہے کہ جسے خدا، اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور یہ (آئمہ اہلبیت علیہم السلام) حلال قرار دیں اور حرام بھی وہی ہے کہ جسے خدا، اس کے رسولؐ اور یہ ذواتِ مقدسہ علیہم السلام حرام قرار دیں۔ خداوندِ عزت و جلالت نے مجھے حلال و حرام کی معرفت عطاء فرمائی اور میں نے اپنے رب سے سیکھی ہوئی کتاب اور حلال و حرام کے علم کو حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے سپرد کر دیا۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ، فَضِّلُوهُ۔ مَا مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا وَقَدۡ أَحۡصَاهُ اللّٰهُ فِيَّ، وَكُلُّ عِلۡمٍ عُلِّمۡتُ فَقَدۡ أَحۡصَيۡتُهُ فِي إِمَامِ الۡمُتَّقِينَ، وَمَا مِنۡ عِلۡمٍ اِلَّا وَقَدۡ عَلَّمۡتُهُ عَلِيّاً (عَلَيۡهِ السَّلَامُ)، وَهُوَالۡإِمامُ الۡمُبِينُ الَّذِي ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِي

Presented by Ziaraat.com

سُورَۃِ یٰسٓ : وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ ۔مَعَاشِرَ النَّاسِ، لَا تَضِلُّوا عَنۡهُ وَلا تَنۡفِرُوا مِنۡهُ ، وَلا تَسۡتَنۡكِفُوا عَنۡ وِلايَتِهِ. فَهُوَ الَّذِي يَهۡدِي اِلَى الۡحَقِّ وَيَعۡمَلُ بِهِ ، وَيُزۡهِقُ الۡبَاطِلَ وَيَنۡهٰى عَنۡهُ ، وَلا تَأۡخُذُهُ فِي اللهِ لَوۡمَةُ لائِمٍ ۔وَأَوَّلُ مَنۡ آمَنَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ ، لَمۡ يَسۡبِقۡهُ اِلَى الۡايمانِ بِي أَحَدٌ ، وَالَّذِي فَدىٰ رَسُولَ اللهِ بِنَفۡسِهِ ،وَالَّذِي كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ وَلَا أَحَدَ يَعۡبُدُ اللهَ مَعَ رَسُولِهِ مِنَ الرِّجَالِ غَيۡرُهُ۔ وَأَوَّلُ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوَّلُ مَنۡ عَبَدَ اللهَ مَعِيَ۔ أَمَرۡتُهُ عَنِ اللهِ أَنۡ يَنَامَ فِي مَضۡجَعِي، فَفَعَلَ فادِياً لِي بِنَفۡسِهِ۔

ترجمہ: اے لوگو! تو تم حضرت علیؑ کو (بعد از خدا و رسولؐ ہر ایک سے) افضل سمجھو، کوئی علم نہیں مگر یہ کہ خدا نے اسے مجھ میں قرار دیا ہے اور جو بھی علم مجھے سکھایا گیا میں نے اسے (حضرت علی علیہ السلام) امام المتقین میں محفوظ کر دیا ہے اور میں نے حضرت علی علیہ السلام کو ہر طرح کا علم سکھا دیا ہے، اور حضرت علی علیہ السلام ہی وہ امام مبین ہیں کہ جن کا ذکر خداوندِ عالم نے سورہ مبارکہ" یاسین" میں فرماتے ہوئے ارشاد کیا: وَكُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ ''اور ہم نے ہر چیز کو ایک روشن امام میں جمع کر دیا ہے'' (سورہ یٰسٓ آیت 12)

Presented by Ziaraat.com

اے لوگو! تم انہیں چھوڑ کر گمراہ نہ بن جانا، نہ ان سے دوری اختیار کرنا اور نہ ہی ان کی ولایت سے پہلو بچانا، کیونکہ یہی وہ خدا کے بندے ہیں کہ جو حق کی جانب راہنمائی کرتے ہیں، اس پہ (خود بھی) عمل کرتے ہیں اور (اپنے عمل سے) باطل کو مٹاتے ہیں اور اس سے منع فرماتے ہیں اور وہ حکمِ خدا کی بجا آوری میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے۔ آپ علیہ السلام ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ جنہوں نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ ایمان کا اظہار کیا، میری ذات پہ ایمان لانے میں ان پر کسی کو بھی سبقت حاصل نہیں، آپ علیہ السلام وہ ہیں کہ جنہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ اپنی جان فداء کرنے کی بازی لگا دی، آپ علیہ السلام وہ ہیں کہ جو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، جب ان کے علاہ کوئی بھی مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ خدا کی عبادت نہ کرتا تھا، آپ علیہ السلام نے ہی سب سے پہلے نماز ادا فرمائی اور سب سے پہلے میرے ساتھ خدا کی عبادت میں شامل ہوئے، میں نے انہیں خدا کی جانب سے حکم سنایا کہ وہ میرے بستر پہ سو جائیں تو انہوں نے مجھ پہ اپنی جان قربان کرتے ہوئے ایسا ہی کیا۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ ،فَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللهُ ، وَاقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللهُ ۔مَعاشِرَ النّاسِ، اِنَّهُ اِمامٌ مِنَ اللهِ ، وَ لَنْ يَتُوبَ اللهُ عَلَى

Presented by Ziaraat.com

أَحَدٍ أَنْكَرَ وِلايَتَهُ وَلَنْ يَغْفِرَ لَهُ، حَتْماً عَلَى اللهِ أَنْ يَفْعَلَ ذٰلِكَ بِمَنْ خالَفَ أَمْرَهُ وَأَنْ يُعَذِّبَهُ عَذاباً نُكْراً أَبَدَ الْآبادِ وَدَهْرَ الدُّهُورِ. فَاحْذَرُوا أَنْ تُخالِفُوهُ، فَتَصْلُوا ناراً وَقُودُهَا النّاسُ وَالْحِجارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكافِرِينَ۔

ترجمہ: اے لوگو! ان کی فضیلت کا اقرار کرو کیوں کہ انہیں خدا وندِ متعال نے فضیلت عطاء کی ہے اور انہیں (یعنی ان کی امامت و ولایت کو) قبول کرو کیونکہ انہیں خداوندِ بزرگ نے اس مقام پہ فائز کیا ہے۔ اے لوگو! یہ خدا کی جانب سے مقرر کردہ امام ہیں تو جو ان کی ولایت کا انکار کرے گا تو خدا نہ اس کی توبہ قبول کرے گا اور نہ اسے معاف کرے گا، اور یہ طے ہے کہ جو بھی ان کے حکم کی خلاف ورزی کرے گا خدا اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دردناک عذاب میں مبتلاء کرے گا۔ تو تم لوگ ان کی مخالفت سے بچو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی اس آگ میں پہنچ جاؤ کہ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور وہ (جہنم کی دہکتی آگ) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ، بِي ـ وَاللهِ ـ بَشَّرَ الْأَوَّلُونَ مِنَ النَّبِيّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، وَأَنَا ـ وَاللهِ ـ خاتَمُ الْأَنْبِياءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَالْحُجَّةُ عَلَى

Presented by Ziaraat.com

جَمیعِ الْمَخْلُوقِیْنَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِیْنَ ۔ فَمَنْ شَكَّ فِی ذٰلِكَ فَقَدْ كَفَرَ كُفْرَ الْجَاهِلِیَّةِ الْأُولیٰ ، وَمَنْ شَكَّ فِی شَیْئٍ مِنْ قَوْلِی هٰذا فَقَدْ شَكَّ فِی كُلِّ مَا أُنْزِلَ إِلَیَّ ، وَمَنْ شَكَّ فِی وَاحِدٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ فَقَدْ شَكَّ فِی الْكُلِّ مِنْهُمْ ، وَالشَّاكُّ فِیْنَا فِی النَّارِ ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، حَبَانِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهٰذِهِ الْفَضِیْلَةِ مَنّاً مِنْهُ عَلَیَّ وَ إِحْسَاناً مِنْهُ إِلَیَّ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ، أَلَا لَهُ الْحَمْدُ مِنِّی أَبَدَ الْآبِدِیْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ وَعَلیٰ كُلِّ حَالٍ ۔

ترجمہ: اے لوگو! خدا کی قسم، پہلے آنے والے تمام انبیاء ورسل علیہم السلام نے میری آمد کا مژدہ سنایا، باخدا! میں سلسلہء نبوت ورسالت کو ختم کرنے والا اور تمام آسمانوں اور زمینوں میں موجود ساری مخلوقات پہ (خدا کی جانب سے) حجت ہوں، پس جس نے اس میں شک کیا تو گویا اس نے سابقہ زمانہء جاہلیت والا کفر اختیار کیا، جس نے میری کسی بھی بات میں شک کیا تو (گویا) اس نے مجھ پہ نازل ہونے والی تمام چیزوں میں شک کیا، اور جس نے ائمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی شک کیا تو (گویا) اس نے سارے ائمہ علیہم السلام میں شک کیا اور ہمارے بارے میں شک کرنے والا جہنمی ہے۔

اے لوگو! یہ شرف اللہ تعالیٰ نے مجھے عطاء فرمایا ہے اور یہ اس کا مجھ پہ احسان وکرم ہے اور وہی بندگی کے لائق ہے، اور میں تو تا ابد اور ہر حال

Presented by Ziaraat.com

میں اس کی تعریف وثناء کروں گا۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ ، فَضِّلُوا عَلِيّاً (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَإِنَّهُ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدِي مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثى مَا أَنْزَلَ اللهُ الرِّزْقَ وَبَقِيَ الْخَلْقُ ـ مَلْعُونٌ مَلْعُونٌ، مَغْضُوبٌ مَغْضُوبٌ مَنْ رَدَّ عَلَيَّ قَوْلِي هٰذا وَلَمْ يُوافِقْهُ ـ أَ لَا إِنَّ جَبْرَئِيلَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) خَبَّرَني عَنِ اللهِ تَعالىٰ بِذٰلِكَ وَيَقُولُ :"مَنْ عادىٰ عَلِيّاً وَلَمْ يَتَوَلَّهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَتِي وَغَضَبِي" ، {وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ ـ أَنْ تُخالِفُوهُ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِها ـ إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِما تَعْمَلُونَ} ـ مَعاشِرَ النّاسِ ،إِنَّهُ جَنْبُ اللهِ الَّذِي ذَكَرَ فِي كِتابِهِ الْعَزِيزِ ، فَقالَ تَعالىٰ مُخْبِراً عَمَّنْ يُخالِفُهُ :{أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يا حَسْرَتىٰ عَلىٰ ما فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللهِ} ـ

ترجمہ: اے لوگو! علی علیہ السلام کی فضیلت کا اقرار کرو کیونکہ وہ میرے علاوہ تمام مردوں اور عورتوں سے افضل (اور خدا کے قریب) ہیں، اور (یاد رکھو!) ہماری ہی وجہ سے خدا تمہارا رزق نازل کرتا ہے اور ہمارے ہی

Presented by Ziaraat.com

طفیل مخلوق آباد ہے۔لعنت و پھٹکار کا مار اور خدا کے غیض وغضب کا سزا وار ہے وہ شخص کہ جو میرے اس فرمان کو ٹھکرائے اور اسے قبول نہ کرے۔آگاہ رہو! حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے مجھے خدا کی جانب سے یہ خبر دی ہے کہ وہ فرماتا ہے:

مَنْ عَادَی عَلِیّاً وَلَمْ یَتَوَلَّهُ فَعَلَیْهِ لَعْنَتِی وَ غَضَبِ

"جس نے علیؑ سے دشمنی کی اور ان سے محبت نہ کی تو اُس پہ میری لعنت ہے اور وہ میرے غیض وغضب میں آنے ولا ہے" (حدیث قدسی)

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

"اور انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کل (آخرت) کے لئے آگے کیا بھیج رہا ہے، اور تم خدا سے ڈرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے قدم حق پہ جم جانے کے بعد اکھڑ جائیں اور جو کچھ تم کر رہے ہو خدا اس سے اچھی طرح آگاہ ہے۔" (سورۃ الحشر آیت 18)

اے لوگو! حضرت علی علیہ السلام ہی وہ "جنب اللہ" کہ جس کا ذکر اللہ نے اپنی بڑی شان والی کتاب میں کیا ہے، وہ ان کی مخالفت کرنے والے کی حالت زار کو اپنی کتاب میں یوں بیان فرماتا ہے: اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ "کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص یہ کہے: افسوس ہے اس کوتاہی پر جو میں نے "جنب اللہ" میں کی"۔ (سورۃ الزمر آیت 56)

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ، تَدَبَّرُوا الْقُرْآنَ وَ افْهَمُوا آیاتِهِ، وَانْظُرُوا اِلی مُحْکَماتِهِ وَلا تَتَّبِعُوا مُتَشابِهَهُ، فَوَ اللهِ لَنْ یُبَیِّنَ لَکُمْ

Presented by Ziaraat.com

زَوَاجِرَهُ وَلَنْ يُوضِحَ لَكُمْ تَفْسِيرَهُ
إِلَّا الَّذِى أَنَا آخِذٌ بِيَدِهِ وَمُصْعِدُهُ إِلَيَّ
وَشَائِلٌ بِعَضُدِهِ وَرَافِعُهُ بِيَدِي
وَمُعْلِمُكُمْ: أَنَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ
مَوْلَاهُ، وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخِي وَوَصِيِّي،
وَمُوَالَاتُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَهَا عَلَيَّ۔

ترجمہ: اے لوگو! قرآن مجید میں غور و فکر کرو، اس کی آیات کو سمجھنے کی کوشش کرو، اس کی محکم آیات کی طرف دیکھو اور اس کی متشابہ آیات کے پیچھے نہ چلو۔ پس خدا کی قسم، کوئی بھی شخص تمہارے لیے اس کی منع کردہ چیزوں اور اس کی تفسیر کو (صحیح طور پر) بیان نہیں کرے گا مگر یہ کہ جن کا میں نے ہاتھ تھاما ہوا ہے، جنہیں اپنی طرف بلند کیا ہوا ہے، جنہیں اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر تمہارے سامنے کیا ہوا ہے اور جن کے بارے میں تمہیں یہ بتانے والا ہوں:

"أَنَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ، وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخِي وَوَصِيِّي، وَمُوَالَاتُهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَهَا عَلَيَّ۔"

"جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے یہ حضرت علی علیہ السلام مولا ہیں، یہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام میرے بھائی اور میرے وصی ہیں اور ان کی پیروی کرنے کا حکم اللہ کی جانب سے ہے اور اس نے یہ حکم مجھ پہ نازل فرمایا ہے۔"

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ، إِنَّ عَلِيّاً وَ الطَّيِّبِينَ
(عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) مِنْ وُلْدِي مِنْ صُلْبِهِ

Presented by Ziaraat.com

هُمُ الثِّقْلُ الْأَصْغَرُ ، وَالْقُرْآنُ الثِّقْلُ الْأَكْبَرُ ، فَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُنْبِئٌ عَنْ صَاحِبِهِ وَمُوَافِقٌ لَهُ ، لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ۔ أَلَا إِنَّهُمْ أُمَنَاءُ اللهِ فِي خَلْقِهِ وَحُكَّامُهُ فِي أَرْضِهِ ۔ أَلَا وَقَدْ أَدَّيْتُ ، أَلَا وَقَدْ بَلَّغْتُ ، أَلَا وَقَدْ أَسْمَعْتُ ، أَلَا وَقَدْ أَوْضَحْتُ ۔ أَلَا وَإِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ ، وَأَنَا قُلْتُ عَنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔ أَلَا إِنَّهُ لَا "أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ" غَيْرَ أَخِيْ هٰذَا ۔ أَلَا لَا تَحِلُّ إِمْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدِيْ لِأَحَدٍ غَيْرِهِ ۔

ترجمہ: اے لوگو! یہ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے صلب سے پیدا ہونے والی میری پاکیزہ اولاد ہی (ثقلین میں سے) ثقل اصغر ہیں اور قرآن مجید ثقل اکبر ہے، ان دونوں (ثقلین) میں سے ہر ایک، دوسرے کے بارے میں خبر دیتا ہے اور اس سے موافقت رکھتا ہے اور جب تک یہ دونوں حوضِ کوثر پر میرے پاس نہ آجائیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے۔

آگاہ رہو، کہ یہ خدا کی مخلوق میں اس کے امین اور اس کی زمین میں حکم چلانے والے ہیں۔ آگاہ رہو، میں نے اپنا فرض ادا کر دیا، خدا کا حکم پہنچا دیا، جو اس کی جانب سے سنا تھا وہ تمہیں سنا دیا، اور سارے کا سارا کھول کر بتا دیا۔

آگاہ رہو، یہ خدائے عز و جل کا فرمان تھا اور میں نے اس کی جانب

Presented by Ziaraat.com

سے بیان کیا ہے۔

خبردار، میرے اس بھائی کے علاوہ کوئی اور "امیر المومنین" نہیں، اور آگاہ رہو کہ میرے بعد ان کے علاوہ کسی کو بھی "امیر المومنین" کہنا جائز نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت علی علیہ السلام کے دستِ مبارک کو بلند کرنا

خطبے کا متن:

ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ اِلیٰ عَضُدِ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَرَفَعَهُ ، وَكَانَ اَمِيْرُالْمُؤمِنِيْنَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) مُنْذُ أَوَّلِ ما صَعَدَ رَسُولُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) مِنْبَرَهُ عَلیٰ دَرَجَةٍ دُونَ مَقامِهِ مُتَيامِناً عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) كَأَنَّهُما فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ. فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ) بِيَدِهِ وَ بَسَطَهُمَا اِلَى السَّمَآءِ وَ شَالَ عَلِيّاً (عَلَيْهِ السَّلَامُ) حَتّیٰ صَارَتْ رِجْلُهُ مَعَ رُكْبَةِ رَسُولِ اللهِ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)،

Presented by Ziaraat.com

ثُمَّ قَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ أَوْلَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ؟ قَالُوا : اللهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ :أَلَا فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ .

ترجمہ: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک حضرت علی علیہ السلام کے مبارک کندھے پہ رکھا، اس وقت حضرت علی علیہ السلام وہاں کھڑے تھے کہ جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی مرتبہ منبر پہ بلا کر انہیں کھڑا کیا تھا، یعنی وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب کھڑے تھے، اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ علیہم السلام دونوں ایک ہی جگہ کھڑے ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بازو کو پکڑ کر اتنا بلند کیا کہ ان کے پاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلی وسلم کے گھٹنوں کے برابر آ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (لوگوں سے اقرار لیتے ہوئے) فرمایا: اے لوگو! کس کو تمہاری جانوں پر تم سے زیادہ حقِ تصرف حاصل ہے؟ لوگوں نے (جواب میں) کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سلم کو،

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"أَلَا فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ ."

آگاہ رہو کہ جس جس کا میں مولا ہوں اس اس کے یہ حضرت علی علیہ السلام مولا ہیں، خدایا جو انہیں دوست رکھے تو بھی اسے دوست رکھ، جو ان سے دشمنی اور بیر رکھے تو بھی اسے اپنا دشمن سمجھ، جو ان کی مدد کرے تو بھی اس کی مدد

Presented by Ziaraat.com

کر اور جوان کے ساتھ چھوڑ دے تو بھی اس کا ساتھ چھوڑ دے۔

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النّاسِ، هٰذَا عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) أَخِي وَوَصِيِّي وَوَاعِي عِلْمِي، وَخَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي عَلٰى مَنْ آمَنَ بِي وَعَلٰى تَفْسِيرِ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالدَّاعِي إِلَيْهِ وَ الْعَامِلُ بِمَا يَرْضَاهُ وَالْمُحَارِبُ لِأَعْدَائِهِ وَمُوَالِيُ عَلٰى طَاعَتِهِ وَالنَّاهِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ إِنَّهُ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللهِ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالإِمَامُ الْهَادِي مِنَ اللّٰهِ وَقَاتِلُ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ بِأَمْرِ اللهِ. يَقُولُ اللهُ: {مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ}. بِأَمْرِكَ يَارَبِّ أَقُولُ: اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ أَنْكَرَهُ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ۔

ترجمہ: اے لوگو! یہ (حضرت علی علیہ السلام) میرے بھائی، میرے وصی، میرے علم کا ظرف اور میری امت پر میرے خلیفہ ہیں، یہ کتاب خدا کی تفسیر میں میرے نائب ہیں اور لوگوں کو اس (کتابِ خدا) کی طرف بلانے والے ہیں، خدا کے پسندیدہ کاموں پر عمل کرنے والے اور اس کے دشمنوں سے

Presented by Ziaraat.com

جنگ کرنے والے ہیں، یہ اس کی اطاعت میں مددگار اور اس کی نافرمانی سے روکنے والے ہیں یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ، مومنوں کے امیر اور خدا کی جانب سے ہدایت فرمانے والے امام ہے، یہ بیعت توڑنے والوں (اصحابِ جمل)، گروہِ قاسطین (اصحابِ صفین) اور خوارج (دین سے نکل جانے والوں) کے ساتھ خدا کے حکم سے جنگ کریں گے۔ خداوندِ متعال ارشاد فرماتا ہے: مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ "میرے ہاں بات نہیں بدلتی" (سورۃ قٓ آیت 29)

تو اے خدایا، میں تیرے حکم سے گویا ہوتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَالْعَنْ مَنْ أَنْكَرَهُ وَاغْضِبْ عَلَىٰ مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ۔

"خدایا تو اسے دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے، تو اسے دشمن جان جو ان سے دشمنی رکھے، تو اس کی مدد فرما جو ان کی مدد کرے، تو اسے رسوا کر جو ان کا ساتھ چھوڑے، تو اس پر لعنت کر جو ان کا انکار کرے اور تو اس پہ اپنا غضب نازل کر جو ان کے حق کا انکار کرے۔"

خطبے کا متن:

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ الْآيَةَ فِي عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَلِيِّكَ عِنْدَ تَبْيِينِ ذٰلِكَ وَنَصْبِكَ إِيَّاهُ لِهٰذَا الْيَوْمِ: { اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيناً } ،

Presented by Ziaraat.com

وَقُلْتَ : {اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَامُ} وَقُلْتَ : {وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْناً فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ} . اَللّٰهُمَّ اِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ۔

ترجمہ: خدایا تو نے اس بیان اور آج کے روز اپنے ولی حضرت علی علیہ السلام کو لوگوں پہ امام مقرر کرنے کے دوران یہ آیت اتاری: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا "آج میں نے تمہارے لیے دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔" (سورۃ المائدہ آیت 3) اور تو فرماتا ہے: اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَامُ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ (سورۃ آل عمران آیت 19) ایک اور جگہ تو نے ارشاد فرمایا ہے وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ "اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہوگا، وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوگا"۔ (سورۃ آل عمران آیت 85) خدایا میں تمہیں گواہ بنا کے کہتا ہوں کہ میں نے (تیرا پیغام) پہنچا دیا۔

Presented by Ziaraat.com

مسئلہ امامت کے بارے میں تاکیدی بیان

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ ، اِنَّما أَكمَلَ اللهُ عَزَّ وَ جَلَّ دِيْنَكُمْ بِاِمَامَتِهِ . فَمَنْ لَمْ يَأْتَمَّ بِهِ وَبِمَنْ يَقُومُ مَقَامَهُ مِنْ وُلْدِى مِنْ صُلْبِهِ اِلىٰ يَومِ الْقِيامَةِ وَالْعَرْضِ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمالُهُمْ فِى الدُّنْيا والْآخِرَةِ وَفِى النّارِ هُمْ خالِدُونَ ، {لا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذابُ وَلاهُمْ يُنْظَرُونَ } . مَعاشِرَ النّاسِ ، هٰذا عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) ، أَنْصَرُ كُمْ لِي وَأَحَقُّكُمْ بِي وَأَقْرَبُكُمْ اِلَيَّ ، وَاللهُ عَزَّوَجَلَّ وَأَنَا عَنْهُ رَاضِيَانِ . وَما نَزَلَتْ آيَةُ رِضىً فِى الْقُرْآنِ اِلّا فِيْهِ ، وَلَا خَاطَبَ اللهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا اِلّا بَدَأَ بِهِ ، وَلا نَزَلَتْ آيَةُ مَدْحٍ فِى الْقُرْآنِ اِلّا فِيْهِ ، وَلَا شَهِدَ اللهُ بِالْجَنَّةِ فِى (هَلْ أَتىٰ عَلَى الْاِنْسانِ) اِلّا لَهُ ، وَلَا أَنْزَلَها فِى سِواهُ وَلَا مَدَحَ بِهَا غَيْرَهُ . مَعاشِرَ النّاسِ ، هُوَ نَاصِرُ دِيْنِ اللهِ وَالْمُجَادِلُ عَنْ رَسُولِ اللهِ وَهُوَ التَّقِيُّ الْهَادِى الْمَهْدِيُّ . نَبِيُّكُمْ

Presented by Ziaraat.com

خَيْرُ نَبِيٍّ وَوَصِيُّكُمْ خَيْرُ وَصِيٍّ وَبَنُوهُ خَيْرُ الْأَوْصِيَاءِ۔

ترجمہ: اے لوگو! بے شک خداوند تعالیٰ نے اپنے دین کو ان کی امامت کے ساتھ کامل فرمایا، چنانچہ جو لوگ روزِ قیامت اور خداوندِ بزرگ کے حضور پیش ہونے تک انہیں (حضرت علی علیہ السلام) یا ان کے صلب سے ان کے جانشین میرے بیٹوں (میں سے کسی ایک کو بھی) امام نہ مانے تو دنیا و آخرت میں ان کے اعمال بے سود ہو جائیں گے اور وہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہیں گے، (اور) نہ ان کے عذاب میں کچھ کمی کی جائے گی اور نہ ہی انہیں (ذرا سی بھی) مہلت دی جائے گی۔

اے لوگو! یہ علی علیہ السلام ہیں، یہ تم سب سے زیادہ میری مدد کرنے والے، تم سب سے بڑھ کر میرے حقدار اور تم سب کے مقابلے میں میرے سب سے زیادہ قریبی اور عزیز ہیں، میں اور میرا خدا ان سے راضی ہیں، قرآن مجید میں جہاں بھی کوئی رضا و خوشنودی کی آیت ہے وہاں ان کا ذکر ہے اور جہاں بھی خداوندِ سبحان نے ایمان والوں کو خطاب فرمایا، ابتداء انہی سے کی، قرآن مجید میں مدح و تعریف کی ہر آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور سورۃ الدھر میں خدا نے انہیں ہی جنت کی شہادت دی ہے اور اس نے یہ سورت نہ ان کے غیر کے بارے میں اتاری اور نہ ہی اس میں ان کے غیر کی تعریف فرمائی۔

اے لوگو! یہ دینِ خدا کے مددگار اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے جہاد (دفاع) کرنے والے ہیں، یہ بہت بڑے متقی، مجسمِ طہارت، ہدایت دینے والے اور (خدا کی جانب سے)

Presented by Ziaraat.com

منصب رشد و ہدایت پہ مامور ہیں، تمہارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تمام نبیوں علیہم السلام سے افضل، تمہارے وصی علیہ السلام ہر وصی سے برتر اور ان بیٹوں علیہم السلام کا درجہ تمام اوصیا علیہم السلام سے بلند تر ہے۔

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، ذُرِّيَّةُ كُلِّ نَبِيٍّ(عَلَيْهِ السَّلَامُ)مِنْ صُلْبِهِ ، وَذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ(عَلَيْهِ السَّلَامُ). مَعَاشِرَ النَّاسِ ، اِنَّ اِبْلِيْسَ أَخْرَجَ آدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ بِالْحَسَدِ، فَلَا تَحْسُدُوهُ فَتَحْبِطَ أَعْمَالُكُمْ وَتَزِلَّ أَقْدَامُكُمْ ، فَاِنَّ آدَمَ أُهْبِطَ اِلَى الْأَرْضِ بِخَطِيْئَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَهُوَ صَفْوَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ، وَ كَيْفَ بِكُمْ وَأَنْتُمْ أَنْتُمْ وَمِنْكُمْ أَعْدَآءُ اللهِ ـ أَ لَا وَاِنَّهُ لَا يُبْغِضُ عَلِيّاً اِلّا شَقِيٌّ، وَلا يُوالِي عَلِيّاً اِلّا تَقِيٌّ ، وَلَا يُؤمِنُ بِهِ اِلّاَ مُؤمِنٌ مُخْلِصٌ۔ وَفِي عَلِيٍّ(عَلَيْهِ السَّلَامُ) ـ وَاللهِ ـ نَزَلَتْ سُورَةُ الْعَصْرِ : {بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ، اِنَّ الْاِنْسانَ لَفِي خُسْرٍ } اِلّا عَلِيٌّ(عَلَيْهِ السَّلَامُ) الَّذِي آمَنَ وَرَضِيَ بِالْحَقِّ وَ الصَّبْرِ ۔مَعَاشِرَ النَّاسِ، قَدِ اسْتَشْهَدْتُ اللهَ

Presented by Ziaraat.com

وَبَلَّغْتُكُمْ رِسَالَتِي وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، {اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} ۔

ترجمہ: اے لوگو! ہر نبی علیہ السلام کی نسل اس کے اپنے صلب سے چلتی ہے مگر میری نسل حضرت علی امیر المومنین علیہ السلام کے صلب سے چلی ہے۔ اے لوگو! ابلیس (ملعون) نے حضرت آدم علیہ السلام کو حسد کے ذریعے جنت سے نکلوایا تھا۔ تو تم ان سے حسد نہ کرنا ورنہ تمہارے (سارے) اعمال اکارت ہو جائیں گے اور تمہارے قدم (سیدھی راہ) سے اکھڑ جائیں گے۔ (دیکھو!) حضرت آدم علیہ السلام کو ایک غلطی کی بدولت (جنت سے نکال کر) زمین پہ بھیج دیا گیا تھا حالانکہ وہ خدائے عزوجل کے برگزیدہ بندے تھے، اور تم اپنی حیثیت و وقعت پہ نظر کرو کہ تم کیا ہو اور تم میں تو خدا کے دشمن بھی موجود ہیں!!! آگاہ رہو، حضرت علی علیہ السلام سے وہی شخص بغض و بیر رکھے گا کہ جو بد بخت ہوگا اور ان سے وہی شخص محبت و ولا رکھے گا کہ جو نیک (اور خوش بخت) ہوگا اور ان پہ وہی شخص ایمان رکھے گا کہ جو مخلص مومن ہوگا۔ اور خدا کی قسم سورۃ العصر حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں ہی نازل ہوئی ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ، إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ "اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے، قسم ہے زمانے کی، انسان یقینا خسارے میں ہے" سوائے حضرت علی علیہ السلام کے کہ جو ایمان رکھتے ہیں اور حق و صبر کو پسند فرماتے ہیں۔"

اے لوگو! میں خدا کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے تم تک اپنا پیغام پہنچا

Presented by Ziaraat.com

دیا اور رسول کے ذمہ تو صرف کھول کر (پیغامِ الٰہی) پہنچا دینا ہی ہے۔:

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

”اے ایمان والو! اللہ سے ایسے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان۔“ (سورۃ آل عمران آیت 132)

منافقین کے مقاصد کی طرف اشارہ

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، {آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ أُنْزِلَ مَعَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهاً فَنَرُدَّها عَلٰى أَدْبَارِهَا أَوْنَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ}۔ بِاللّٰهِ مَا عَنٰى بِهٰذِهِ الْآيَةِ إِلَّا قَوماً مِنْ أَصْحَابِي أَعْرِفُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ، وَقَدْ أُمِرْتُ بِالصَّفْحِ عَنْهُمْ ۔ فَلْيَعْمَلْ كُلُّ امْرِیءٍ عَلٰى يَجِدُ لِعَلِيٍّ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْحُبِّ وَالْبُغْضِ ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، النُّورُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَسْلُوكٌ فِيَّ ، ثُمَّ فِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)، ثُمَّ فِي النَّسْلِ مِنْهُ إِلَى الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَنَا ، لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ قَدْ جَعَلَنَا حُجَّةً عَلَى الْمُقَصِّرِيْنَ وَالْمُعَانِدِيْنَ وَالْمُخَالِفِيْنَ

Presented by Ziaraat.com

وَالْخَائِنِیْنَ وَ الْاٰثِمِیْنَ وَالظَّالِمِیْنَ
وَالْغَاصِبِیْنَ مِنْ جَمِیْعِ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے لوگو! اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَهٗ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤی اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِؕ ''خدا، اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور اس کے نور پہ ایمان لے آؤ کہ جو ہم نے اس کے ساتھ نازل کیا قبل اس کے کہ ہم تمہارے چہروں کو بگاڑ کر پشت کی جانب پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہم نے اصحاب سبت پر لعنت کی تھی''

خدا کی قسم اس آیت سے میرے اصحاب کا ایک گروہ مراد ہے میں انہیں ان کے مکمل نام ونسب کے ساتھ جانتا ہوں مگر مجھے (فی الحال) ان سے صرف نظر کرنے کا حکم دیا گیا ہے، پس ہر شخص کو توجہ کرنی چاہیے کہ اس کے دل میں حضرت علی علیہ السلام کی محبت موجود ہے یا اُن کا بغض۔

اے لوگو! خدا کا نور پہلے مجھ میں سمویا پھر حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام اس کی قرارگاہ اور اُس کا مرکز ٹھہریں گے اور ان کے بعد یہ نور ان کی نسل میں چلے گا حتی کہ حضرت قائمِ آلِ محمد مہدی آخرالزمان علیہ السلام تک پہنچ جائے گا، کہ جو خدا کا اور ہمارا حق (ظالموں سے) واپس لیں گے۔ کیونکہ خداوندِ متعال نے ہمیں مقصروں (ہماری شان میں کمی کرنے والوں)، (ہم سے) بغض وعناد رکھنے والوں، مخالفوں، خیانت کاروں، گناہ گاروں، ظالموں اور تمام جہانوں میں سے غاصبوں پر حجت قرار دیا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ، أُنْذِرُ كُمْ أَنِّي رَسُولُ اللهِ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِيَ الرُّسُلُ، أفإِنْ مِتُّ أَوْ قُتِلْتُ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ؟ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللهَ شَيْئاً وَسَيَجْزِي اللهُ الشَّاكِرِينَ الصَّابِرِينَ. أَلَا وَإِنَّ عَلِيّاً (عَلَيْهِ السَّلَامُ) هُوَ الْمَوْصُوفُ بِالصَّبْرِ وَالشُّكْرِ، ثُمَّ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدِي مِنْ صُلْبِهِ. مَعَاشِرَ النَّاسِ، لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ بِإِسْلَامِكُمْ، بَلْ لَا تَمُنُّوا عَلَى اللهِ فَيُحْبِطَ عَمَلَكُمْ وَيَسْخَطَ عَلَيْكُمْ وَيَبْتَلِيَكُمْ بِشُوَاظٍ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٍ، إِنَّ رَبَّكُمْ لَبِالْمِرْصَادِ. مَعَاشِرَ النَّاسِ، إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أَئِمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ. مَعَاشِرَ النَّاسِ، إِنَّ اللهَ وَأَنَا بَرِيئَانِ مِنْهُمْ. مَعَاشِرَ النَّاسِ، إِنَّهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَأَشْيَاعَهُمْ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ أَلَا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ الصَّحِيفَةِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ فِي

Presented by Ziaraat.com

صَحِيْفَتِهِ !!قَالَ فَذَهَبَ عَلَى النَّاسِ ـ اِلَّا شِرْ ذِمَةٌ مِنْهُمْ ـ أَمْرَ الصَّحِيْفَةِ۔

ترجمہ: اے لوگو! میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کیوں کہ میں خدا کا رسول ہوں اور مجھ سے پہلے بہت سے رسول ہو چکے ہیں تو بتاؤ اگر میں وفات پا جاؤں یا قتل کر دیا جاؤں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو بھی الٹے پاؤں پھرے گا وہ خدا کا ذرا برابر نقصان نہیں کرے گا (بلکہ اس میں اس کا اپنا ہی خسارہ ہے) اور عنقریب خداوندِ عالم شکر گزاروں اور صبر کرنے والوں کو (بہترین) جزاء عطا کرے گا۔ آگاہ رہو کہ حضرت علی علیہ السلام میں ہی صبر و شکر کی صفات بدرجہ اتم موجود ہیں اور ان کے بعد یہ صفتیں ان کے صلب سے ہونے والے میرے (امام علیہم السلام) بیٹوں میں اپنے کمال کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔ اے لوگو! اپنے اسلام کا مجھ پہ احسان نہ جتلاؤ بلکہ (یہ کہنا زیادہ بہتر ہوگا کہ) اپنے اسلام کو خدا پہ احسان نہ سمجھو، ورنہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں گے اور تمہیں آگ کے شعلوں اور کالے دھوئیں کے عذاب میں مبتلاء کیا جائے گا، بلاشبہ تمہارا رب تمہاری تاک میں ہے۔ اے لوگو! عنقریب میرے بعد کچھ امام آئیں گے جو جہنم کی طرف بلائیں گے اور قیامت والے دن اُن کی مدد نہ کی جائے گی، اے لوگو! میں اور میرا خدا اُن سے بے زار ہیں، اے لوگو! یہ لوگ (ائمہ کفر) اُن کے مددگار، ان کے پیروکار اور ان کے ماننے والے (سب کے سب) جہنم کے نچلے ترین حصے میں ہوں گے اور تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔ ہاں! ہاں! اس سے مراد وہی اربابِ صحیفہ ہیں تو جو اس صحیفے کی کاروائی میں شریک تھے

Presented by Ziaraat.com

وہ خود اس نوشتے کو دیکھ لیں۔

(راوی کہتا ہے: یہ سن کر چند ہی لوگ سامنے آئے جو اس صحیفے والی بات کو سمجھ سکے۔)

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ,إِنِّي أَدعُهَا إِمَامَةً وَوِرَاثَةً فِي عَقِبِي إِلَىٰ يومِ الْقِيَامَةِ وَقَدْ بَلَّغْتُ مَا أُمِرْتُ بِتَبْلِيغِهِ حُجَّةً عَلَىٰ كُلِّ حَاضِرٍ وَغَائِبٍ ، وَعَلَىٰ كُلِّ أَحَدٍ مِمَّنْ شَهِدَ أَوْلَمْ يَشْهَدْ ، وُلِدَ أَوْلَمْ يُولَدْ ، فَلْيُبَلِّغِ الْحَاضِرُ الْغَائِبَ وَالْوالِدُ الْوَلَدَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ .وَسَيَجْعَلُونَ الْإِ مامَةَ بَعْدِی مُلْكاً وَ اغْتِصَاباً ، أَلَا لَعَنَ اللّٰهُ الْغَاصِبِيْنَ الْمُغْتَصِبِيْنَ ، وَ عِنْدَهَا سَيَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ مَنْ يَفْرُغُ ,وَيُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُواظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَاتَنْتَصِرَانِ .مَعَاشِرَ النَّاسِ ,إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَكُمْ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّىٰ يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطِّيِّبِ ، وَمَاكَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ .مَعَاشِرَ النَّاسِ ، إِنَّهُ مَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَاللّٰهُ مُهْلِكُهَا بِتَكْذِيْبِهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمُمَلِّكُهَا

Presented by Ziaraat.com

الْإِمَامَ الْمَهْدِيَّ وَاللّٰهُ مُصَدِّقٌ وَعْدَهُ۔

ترجمہ:(پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا) اے لوگو! میں اس منصبِ امامت کو قیامت تک اپنی اولاد میں بطور امانت و وراثت قرار دے کر جارہا ہوں، اور اب میں اس امر کو پہنچا چکا ہوں جس کی تبلیغ کا مجھے حکم دیا گیا تھا اور یوں میں نے ہر حاضر و غائب، ہر موجود و غیر موجود اور ہر اس پہ کہ جو پیدا ہو چکا ہے یا ابھی تک پیدا نہیں ہوا حجت قائم کردی ہے، پس جو یہاں موجود ہے وہ غائب تک اور تا قیامت ہر باپ اپنے بیٹے تک اسے پہنچادے اور عنقریب میرے بعد (ائمہءکفر و جور) امامت کو بادشاہت میں تبدیل کردیں گے اور اسے (میری اولاد علیہم السلام سے) غصب کرلیں گے، آگاہ رہو کہ خدا نے غاصبوں اور ان کے ہم نواؤں پہ لعنت کی ہے اور اس وقت اے گروہِ جن و انس، تمہاری جانب وہ چیز متوجہ ہوگی کہ جو ہوگی اور تم پہ آگ کے شعلے اور سیاہ دھواں چھوڑا جائے گا پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔ اے لوگو! خدا تمہیں اس حال پہ چھوڑنے والا نہیں کہ جس پہ تم اب موجود ہو حتیٰ کہ وہ برے کو بھلے سے (امتحان و ابتلاء کے ذریعے) علیحدہ کر دے اور خدا تمہیں غیب پہ یوں مطلع کرنے والا بھی نہیں ہے (یعنی اس کا اچانک آنے والا عذاب تمہیں بتا کر نہیں آئے گا)۔ اے لوگو! کوئی ایسی بستی نہیں مگر یہ کہ قیامت سے پہلے خداوندِ عالم اسے اس (امامت) کے انکار کی وجہ سے ہلاک کرے گا اور حضرت امام مہدی علیہ السلام اس کے مالک بنیں گے، اور خداوندِ بزرگ اپنا وعدہ سچ کرکے دکھائے گا۔

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ، قَدْ ضَلَّ قَبْلَكُمْ أَكْثَرُ

Presented by Ziaraat.com

الْأَوَّلِينَ ،وَاللهُ لَقَدْ أَهْلَكَ الْأَوَّلِينَ ، وَهُوَ مُهْلِكُ الْآخِرِينَ ـقَالَ اللهُ تَعالىٰ : أَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ ـمَعَاشِرَ النَّاسِ ،إِنَّ اللهَ قَدْ أَمَرَ نِيْ وَنَهَانِي ، وَقَدْ أَمَرْتُ عَلِياً(عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَنَهَيْتُهُ بِأَمْرِهِ ـ فَعِلْمُ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ لَدَيْهِ ، فَاسْمَعُوا لِأَمْرِهِ تَسْلِمُوا وَأَطِيْعُوهُ تَهْتَدُوا وَانْتَهُوا لِنَهْيِهِ تَرْشُدُوا ، وَصِيْرُوا إِلىٰ مُرَادِهِ وَلا تَتَفَرَّقَ بِكُمُ السُّبُلُ عَنْ سَبِيْلِهِ ـ

ترجمہ: اے لوگو! تم سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہوئے اور خدا نے (اُن) پہلوں کو بھی ہلاک کیا تھا اور وہی بعد میں آنے والوں کو بھی ہلاک کرنے والا ہے، جیسا کہ وہ ارشاد فرماتا ہے:

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ ''کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا تھا؟ پھر بعد والوں کو بھی ہم ان کے پیچھے لائیں گے، مجرموں کے ساتھ ہم ایسا ہی کیا کرتے ہیں، اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔'' (سورۃ المرسلات آیت 16 تا 19)

اے لوگو! خدا نے مجھے امر و نہی کے بارے میں بتایا (کہ کس چیز کا حکم دینا ہے اور کس چیز سے منع کرنا ہے) اور میں نے اس کے حکم سے یہ سارا

Presented by Ziaraat.com

حضرت علی علیہ السلام کو تعلیم کر دیا ہے، پس امر و نہی کا علم ان کے پاس ہے، تو تم ان کے حکم کو توجہ سے سنو تا کہ سلامتی کو پالو، ان کی اطاعت کرو تا کہ ہدایت یافتہ ہو جاؤ، جس چیز سے وہ منع کریں اس سے باز آجاؤ تا کہ تم سیدھی راہ پہ گامزن رہو اور جس طرف وہ چاہتے ہیں اُس طرف جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ طرح طرح کی راہیں تمہیں ان کی راہ سے منحرف کر دیں۔

اہل بیت علیہم السلام کے دوستوں اور دشمنوں کا تذکرہ

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ، أَنَا صِرَاطُ اللهِ الْمُسْتَقِيمُ الَّذِي أَمَرَ كُمْ بِاتِّبَاعِهِ، ثُمَّ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) مِنْ بَعْدِي ثُمَّ وُلْدِي مِنْ صُلْبِهِ أَئِمَّةُ الْهُدٰى، يَهْدُونَ إِلَى الْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُونَ ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ، فِيَّ نَزَلَتْ وَفِيهِمْ وَاللهِ نَزَلَتْ، وَلَهُمْ عَمَّتْ، وَإِيَّاهُمْ خَصَّتْ، أُولٰئِكَ أَوْلِيَاءُ اللهِ الَّذِيْنَ

Presented by Ziaraat.com

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۔ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۔ أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَ هُمُ السُّفَهَاءُ الْغَاوُونَ إِخْوَانُ الشَّيَاطِينِ ، يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۔

ترجمہ: اے لوگو! میں خدا کا سیدھا راستہ ہوں کہ جس پہ چلنے کا اس نے تمہیں حکم دیا ہے، میرے بعد وہ راستہ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے بعد ان کے صلب سے ہونے والے ائمہء ھدیٰ علیہم السلام وہ راستہ ہیں، وہ حق کے ساتھ راہنمائی کرنے والے اور اسی کے ساتھ عدل کرنے والے ہیں۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٦ ''اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے، ثنائے کامل اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے، جو رحمن و رحیم ہے، روزِ جزاء کا مالک ہے، ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما، ان لوگوں کا راستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر غضب نہ کیا گیا نہ ہی (وہ) گمراہ ہونے والے ہیں۔'' (سورۃ الحمد) خدا کی قسم! یہ سورۃ میرے اور ان (ائمہء علیہم السلام) کے بارے میں نازل ہوئی ہے اور اس کا عام بھی انہی کے لئے ہے اور خاص بھی

Presented by Ziaraat.com

انہی کے لئے، وہ خدا کے ایسے ولی ہیں کہ جنہیں کسی طرح کا خوف ہے اور نہ ہی (روزِ محشر) وہ غمگین ہوں گے، (وہ خدا کی جماعت ہیں اور) آگاہ رہوں کہ خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے اور یہ بھی جان لو کہ ان کے دشمن ہی احمق، بہکے ہوئے اور شیطانوں کے بھائی ہیں اور وہ ایک دوسرے کوفریب دینے کے لئے چکنی چپڑی باتیں کرتے ہیں۔

خطبے کا متن:

أَلا اِنَّ أَوْلِيَاءَ هُمُ الَّذِيْنَ ذَكَرَهُمُ اللهُ فِي كِتَابِهِ ، فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ :لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ .أَلا اِنَّ أَوْلِيَاءَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِيْنَ وَصَفَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ :{الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبَسُوا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أولئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ

Presented by Ziaraat.com

مُهْتَدُونَ} ۔أَلا اِنَّ أَوْلِياءَ هُمُ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَلَمْ يَرْتَابُوا ۔ أَلَا اِنَّ أَوْلِيَآءَ هُمُ الَّذِيْنَ يَدْ خُلُونَ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ، تَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِالتَّسْلِيْمِ يَقُوْلُوْنَ: سَلامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ۔أَلَا اِنَّ أَوْلِيَاءَ هُمْ ، لَهُمُ الْجَنَّةُ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔

ترجمہ: سن لو! ان کے دوست وہ ہیں کہ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ اپنی مقدس کتاب میں اس طرح فرماتا ہے:

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝۲۲ ''آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کبھی نہ دیکھیں گے کہ جو قوم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والی ہے وہ ان لوگوں سے دوستی کر رہی ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرنے والے ہیں چاہے وہ ان کے باپ دادا یا اولاد یا برادران یا عشیرہ اور قبیلہ والے ہی کیوں نہ ہوں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو ثبت کر دیا ہے اور اس نے اپنی طرف سے ایک روح سے ان کی تائید کی ہے اور انہیں ایسی جنتوں میں داخل

Presented by Ziaraat.com

کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہے اور یہ اللہ سے راضی ہیں یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں، آگاہ رہو! اللہ کی جماعت والے ہی یقینا کامیاب ہونے والے ہیں۔" (سورۃ المجادلہ آیت 22)

جان لو! انہی کی صفت بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ایک جگہ ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ یَلۡبِسُوۡۤا اِیۡمَانَہُمۡ بِظُلۡمٍ اُولٰٓئِکَ لَہُمُ الۡاَمۡنُ وَہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ۝۸۲ "وہ جنہوں نے ایمان قبول کرنے کے بعد پھر اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا بس انہیں لوگوں کے لئے امن و عافیت ہے اور انہیں کو ہدایت حاصل ہوئی ہے۔" (سورۃ الانعام آیت 82)

ہاں! ان کے دوست وہ ہیں کہ جنہوں نے ایمان لانے کے بعد اس میں شک نہیں کیا، آگاہ رہو! ان کے اولیاء و محبین وہ ہیں کہ جو جنت میں امن و سلامتی کے ساتھ داخل ہوں گے، فرشتے ان کا استقبال کرتے ہوئے ان سے کہیں گے: تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے لہٰذا اس (جنت) میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔ آگاہ رہو کہ ان کے محبوں اور دوست داروں ہی کے لئے جنت ہے اور وہاں انہیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔

خطبے کا متن:

أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ لِجَهَنَّمَ شَهِيقاً وَهِيَ تَفُورُ وَيَرَوْنَ لَهَا زَفِيراً ۔ أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللهُ فِيهِمْ :

Presented by Ziaraat.com

{كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعاً قَالَتْ أُخْرٰيهُمْ لِأُولٰيهُمْ رَبَّنَا هٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَاباً ضِعْفاً مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ} . أَلَا إِنَّ أَعْدَاءَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : {كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ، قَالُوا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ، إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ، وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقاً لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ} .

ترجمہ: خبردار رہو! ان کے دشمن ہی جہنم میں جائیں گے اور جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کے شعلوں کے بھڑکنے کی آواز سنیں گے اور اس وقت وہ جوش مار رہی ہوگی، اور اس کا ہولناک منظر ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا۔ ان کے دشمنوں کے بارے میں ہی خدا تعالیٰ اس آیتِ مجیدہ میں ارشاد فرماتا ہے: كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ط حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا لا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۔ ”جب بھی کوئی جماعت جہنم میں داخل ہوگی تو اپنی ہم جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب وہاں سب جمع

Presented by Ziaraat.com

ہو جائیں گے تو بعد والی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی: ہمارے رب! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں آتشِ جہنم کا دوگنا عذاب دے، اللہ فرمائے گا سب کو دوگنا (عذاب) ملے گا لیکن تم نہیں جانتے۔"

(سورۃ الاعراف آیت 38)

ایک اور مقام پر وہ اِن کے دشمنوں کا ذکر کرتے کرتے ہوئے فرماتا ہے:

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ "جب اس میں کوئی گروہ (کافروں کا) ڈالا جائے گا اس سے جہنم کے کارندے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی تنبیہ کرنے والا نہیں آیا؟ وہ جواب دیں گے: ہاں تنبیہ کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے (اسے) جھٹلا دیا اور ہم نے کہا: اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم لوگ بس ایک بڑی گمراہی میں مبتلا ہو، اور وہ کہیں گے: اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم جہنمیوں میں سے نہ ہوتے، اس طرح وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے، پس اہل جہنم کے لئے رحمتِ خدا سے دوری ہے۔" (سورۃ الملک آیت 8 تا 10)

خطبے کا متن:

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ هُمُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ شَتَّانَ مَا بَيْنَ السَّعِيرِ وَ الْأَجْرِ الْكَبِيرِ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ، عَدُوُّنَا مَنْ ذَمَّهُ

Presented by Ziaraat.com

اللّٰهُ وَ لَعَنَهُ ، وَوَلِيُّنا كُلُّ مَنْ مَدَحَهُ اللّٰهُ وَأحَبَّهُ ۔مَعَاشِرَ النَّاسِ ، أَلَا وَاِنِّي أَنَا النَّذِيرُ وَعَلِيٌّ الْبَشِيرُ ۔مَعَاشِرَ النَّاسِ، أَلَا وَاِنِّي مُنْذِرٌ وَعَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) هَادٍ ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، اِنِّي نَبِيٌّ وَعَلِيٌّ وَ صِيِّيٌّ ۔مَعَاشِرَ النَّاسِ ، أَلَا وَاِنِّي رَسُولٌ وَعَلِيٌّ الْاِمَامُ وَالْوَصِيُّ مِنْ بَعْدِي ، وَالْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ ۔أَلَا وَاِنِّي وَالِدُهُمْ وَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنْ صُلْبِهِ ۔

ترجمہ: اور آگاہ رہو! اِن (اہلبیت علیہم السلام) کے دوست دار وہ ہیں کہ جو غیب میں اپنے خدا سے ڈرتے ہیں، ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

اے لوگو! جہنم اور اجرِ کبیر میں بڑا فرق ہے، اے لوگو! ہمارا دشمن وہ ہے کہ جس کی خدا نے مذمت کی ہے اور جس پہ اُس نے لعنت کی ہے، اور ہمارا دوست وہ ہے کہ جس کی خدا نے تعریف کی اور جسے پسند کیا۔

اے لوگو! آگاہ رہو کہ میں ڈرانے والا ہوں اور حضرت علی علیہ السلام بشارت دینے والے ہیں، لوگو! جان لو کہ میں منذر (تنبیہ کرنے والا) ہوں اور حضرت علی علیہ السلام ہدایت فرمانے والے ہیں۔ لوگو! میں (خدا کا بھیجا ہوا) نبی ہوں اور حضرت علی علیہ السلام میرے وصی ہیں۔ لوگو! سن لو کہ میں رسول ہوں اور حضرت علی علیہ السلام امام اور میرے بعد وصی ہیں، اور ان کے بعد ان کے بیٹے امام ہیں، آگاہ رہو کہ وہ امام حضرت علی علیہ السلام کے صلب سے ہیں اور اُن کا والد میں ہوں۔

Presented by Ziaraat.com

حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کا ذکرِ خیر

خطبے کا متن:

أَلَا اِنَّ خاتَمَ الْأَئِمَّةِ مِنَّا الْقَائِمُ الْمَهْدِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ). أَلَا اِنَّهُ الظَّاهِرُ عَلَى الدِّيْنِ. أَ لَا اِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ. أَلَا اِنَّهُ فَاتِحُ الْحُصُوْنِ وَهَادِمُهَا. أَ لَا اِنَّهُ غَالِبُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ وَهَادِيْهَا. أَلَا اِنَّهُ الْمُدْرِكُ بِكُلِّ ثَارٍ لِأَوْلِيَاءِ اللهِ. أَلا اِنَّهُ النَّاصِرُ لِدِيْنِ اللهِ. أَلَا اِنَّهُ الْغَرَّافُ مِنْ بَحْرٍ عَمِيْقٍ. أَلَا اِنَّهُ يَسِمُ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ بِفَضْلِهِ وَكُلَّ ذِيْ جَهْلٍ بِجَهْلِهِ. أَلَا اِنَّهُ خِيَرَةُ اللهِ وَمُخْتَارُهُ. أَ لَا اِنَّهُ وَارِثُ كُلِّ عِلْمٍ وَ الْمُحِيْطُ بِكُلِّ فَهْمٍ. أَ لَا اِنَّهُ الْمُخْبِرُ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْمُشَيِّدُ لِأَمْرِ آيَاتِهِ أَ لَا اِنَّهُ الرَّشِيْدُ السَّدِيْدُ. أَلَا اِنَّهُ الْمُفَوَّضُ اِلَيْهِ. أَلَا اِنَّهُ قَدْ بَشَّرَ بِهِ مَنْ سَلَفَ مِنَ الْقُرُوْنِ بَيْنَ يَدَيْهِ. أَلَا اِنَّهُ الْبَاقِيْ حُجَّةً وَلَا حُجَّةَ بَعْدَهُ وَلَا

Presented by Ziaraat.com

حَقَّ اِلَّا مَعَهُ وَلَا نُوْرَ اِلَّا عِنْدَهُ ۔ أَلَا اِنَّهُ لَا غَالِبَ لَهُ وَلَا مَنْصُوْرَ عَلَيْهِ ۔ أَلَا وَاِنَّهُ وَلِيُّ اللهِ فِيْ أَرْضِهِ ، وَحَكَمُهُ فِيْ خَلْقِهِ ، وَأَمِيْنُهُ فِيْ سِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ ۔

ترجمہ: آگاہ رہو! سلسلہء امامت کو ختم کرنے والے حضرت (قائم آلِ محمدؐ) مہدی علیہ السلام ہم میں سے ہوں گے۔ آگاہ رہو! وہی اس دین کو تمام ادیانِ عالم پہ غلبہ عطاء کریں گے، وہی ظالموں سے انتقام لیں گے، وہ قلعوں کو فتح کریں گے اور انہیں مسمار کریں گے اور وہی اہلِ شرک کے ہر قبیلہ پہ غلبہ پائیں گے اور اس (میں سے قابلِ ہدایت افراد) کی ہدایت فرمائیں گے۔ آگاہ رہو کہ وہی تمام اولیاء الٰہی کے ناحق بہائے گئے خون کا بدلہ لیں گے، اور وہی دینِ خدا کی نصرت فرمائیں گے۔ جان لو کہ وہ معرفتِ الٰہی کے گہرے سمندر سے سیراب ہوتے رہیں گے اور ہر صاحبِ فضل اور جاہل کے ساتھ اس کے حسبِ حال سلوک کریں گے۔ آگاہ رہو! وہ خدا کے چنے ہوئے اور برگزیدہ بندے ہیں ہر طرح کا علم انہیں ورثے میں ملے گا اور وہ ہر فہم کا احاطہ کیے ہوئے ہوں گے۔ آگاہ رہو! وہی اپنے خدائے سبحان کے بارے میں خبر دیں گے اور اس کی آیات کے معاملے کو پکا اور حتمی قرار دیں گے، جان لو کہ وہی رشد و ہدایت کرنے والے اور درست راہ پہ قائم ہوں گے اور امورِ امت انہی کے سپرد ہوں گے، آگاہ رہو کہ یہ وہی عظیم ہستی ہیں کہ جن کے متعلق ہر پیش رو نے بشارت دی ہے۔ ہاں یہی ایک باقی رہنے والی حجت ہیں، ان کے بعد کوئی حجت نہیں، ہر حق

Presented by Ziaraat.com

ان کے ساتھ ہے اور ہر طرح کا نور ان کے پاس ہے۔ جان لو! نہ ان پہ کوئی غلبہ پا سکے گا اور نہ ہی ان کے مقابلے میں کوئی نصرت یاب ہو سکے گا، وہ خدا کی زمین میں اس کے ولی، اس کی مخلوق میں اس کے حَکم (فیصلہ کرنے والا) اور ظاہر و باطن میں اس کے امین ہوں گے۔

Presented by Ziaraat.com

امر بیعت کی تمہید

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، اِنِّي قَدْ بَيَّنْتُ لَكُمْ وَأَفْهَمْتُكُمْ ، وَهٰذَا عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) يُفْهِمُكُمْ بَعْدِي ۔ أَلَا وَاِنِّي عِنْدَ انْقِضَاءِ خُطْبَتِي أَدْعُوكُمْ اِلىٰ مُصَافَقَتِي عَلىٰ بَيْعَتِهِ وَالْاِقْرَارِ بِهِ ، ثُمَّ مُصَافَقَتِهِ بَعْدِي ۔ أَلَا وَاِنِّي قَدْ بَايَعْتُ اللهَ وَعَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) قَدْ بَايَعَنِي ، وَأَنَا آخِذُكُمْ بِالْبَيْعَةِ لَهُ عَنِ اللهِ عَزَّ وَ جَلَّ ۔ {اِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللهَ ، يَدُاللهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۔ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلىٰ نَفْسِهِ ، وَمَنْ أَوْفىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا} ۔

ترجمہ: اے لوگو! میں نے سب کچھ واضح کر کے تمہیں بتا دیا ہے اور تمہیں اچھی طرح سمجھا دیا ہے، اور میرے بعد یہ حضرت علی علیہ السلام تمہیں سمجھائیں گے۔ جان لو! خطبہ ختم ہونے کے بعد میں تم سے ان کی بیعت پہلے اپنے ہاتھ پہ لوں گا پھر تم ان کے ہاتھ پر بیعت کرو گے۔ آگاہ رہو کہ میں نے خدا کی بیعت کی ہے اور حضرت علی علیہ السلام نے میری بیعت کی ہے اور اب

Presented by Ziaraat.com

میں خدا کی جانب سے ان کی بیعت تم سے لے رہا ہوں۔ (پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی) اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنۡکُثُ عَلٰی نَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ اَوۡفٰی بِمَا عٰہَدَ عَلَیۡہُ اللّٰہَ فَسَیُؤۡتِیۡہِ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۱۰﴾ ''بالتحقیق جولوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کر رہے ہیں وہ یقینا اللہ کی بیعت کر رہے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھ کے اوپر ہے، پس جو عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ساتھ عہد شکنی کرتا ہے اور جو اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ کے ساتھ کر رکھا ہے تو اللہ عنقریب اسے اجرِ عظیم دے گا۔'' (سورۃ الفتح آیت 10)

Presented by Ziaraat.com

حلال وحرام کا بیان

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ ـ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، حُجُّوا الْبَيْتَ ، فَمَا وَرَدَهُ أَهْلُ بَيْتٍ اِلَّا اسْتَغْنَوْا وَأُبْشِرُوا ، وَلَا تَخَلَّفُوا عَنْهُ اِلَّا بُتِرُوا وَافْتَقَرُوا ـ مَعَاشِرَ النَّاس ، ما وَقَفَ بِالْمَوقِفِ مُؤْمِنٌ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ اِلٰى وَقْتِهِ ذٰلِكَ ، فَاِذَا انْقَضَتْ حَجَّتُهُ اسْتَأْنَفَ عَمَلَهُ ـ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، اَلْحُجَّاجُ مُعَانُونَ وَنَفَقَاتُهُمْ مُخَلَّفَةٌ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ لا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ـ مَعَاشِرَ النَّاسِ ، حُجُّوا الْبَيْتَ بِكَمَالِ الدِّيْنِ وَالتَّفَقُّهِ ، وَلا تَنْصَرِفُوا عَنِ الْمَشَاهِدِ اِلَّا بِتَوْبَةٍ وَاِقْلَاعٍ

ترجمہ: اے لوگو! بے شک حج و عمرہ خدا کے شعائر (نشانیوں) میں سے ہیں، جیسا کہ وہ ارشاد فرماتا ہے:

Presented by Ziaraat.com

فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِ اَنۡ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ ''لہٰذا جو شخص بھی حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کہ ان دونوں پہاڑوں کا چکر لگائے اور جو مزید خیر کرے گا تو خدا اس کے عمل کا قدر دان اور اس سے خوب واقف ہے۔'' (سورۃ البقرہ آیت 158)

اے لوگو! بیت اللہ کا حج کرو، اس لئے کہ کوئی گھرانہ ایسا نہیں جو حج بجا لانے کے بعد تونگر نہ ہو گیا ہو اور اسے (جنت کی) بشارت نہ ملی ہو اور نہ ہی کوئی ایسا گھرانہ ہے جس نے اس بارے میں کوتاہی کی ہو اور وہ دم بریدہ اور نادار نہ ہو گیا۔ اے لوگو! (دورانِ حج) جو بھی مقام عرفات میں ٹھہرے گا تو خدا تعالیٰ اس وقت تک اس کے گذشتہ تمام گناہوں کو معاف کردے گا اور جب اس کا حج مکمل ہو جائے گا تو اس کے اعمال نئے سرے سے شروع ہوں گے۔ اے لوگو! حاجیوں کی (خدا کی جانب سے) مدد کی جاتی ہے، ان کے اخراجات انہیں (دوبارہ) واپس مل جاتے ہیں اور (یاد رکھو کہ) خداوند متعال نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اے لوگو! تم پوری دیانت داری اور صحیح معرفت کے ساتھ بیت اللہ کا حج کرو، اور ان مقدس اجتماعات کو اس وقت تک چھوڑ کر نہ جاؤ جب تک کہ توبہ اور ترکِ گناہ کا احساس نہ پیدا ہو جائے۔

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ ، فَإِنْ طَالَ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَقَصَّرْتُمْ أَوْنَسِيْتُمْ

Presented by Ziaraat.com

فَعَلِیٌّ (عَلَیْهِ السَّلَامُ) وَلِیُّكُمْ وَمُبَیِّنُ لَكُمْ ؛ الَّذِی نَصَبَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لَكُمْ بَعْدِی أَمِینَ خَلْقِهِ ، إِنَّهُ مِنِّی وَأَنَا مِنْهُ ، وَهُوَ وَمَنْ یَخْلُفُ مِنْ ذُرِّیَّتِی یُخْبِرُونَكُمْ بِمَا تَسْأَلُونَ عَنْهُ وَیُبَیِّنُونَ لَكُمْ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۔

ترجمہ: اے لوگو! نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو جیسا کہ خدائے بزرگ و برتر نے تمہیں حکم دیا ہے، اور اگر تم (میرے بعد دین سیکھے کافی عرصہ گزر جانے کے باعث دینی معاملات میں کوتاہی کرنے لگو یا دینی احکام کو بھول جاؤ تو حضرت علی علیہ السلام تمہارے ولی اور تمہارے لیے دین کے احکام بیان کرنے والے ہیں، یہ وہ ہیں کہ جنہیں خدائے عز و جل نے میرے بعد تمہارے لیے اپنی مخلوق پہ امین قرار دیا ہے، یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، یہ اور میری ذریت سے جو ان کے جانشین ہوں گے وہ تمہیں تمہارے مسائل کا حل بتائیں گے اور جو چیزیں تمہارے علم میں نہیں ہوں گی تمہارے لیے انہیں واضح کر کے بیان کریں گے۔

خطبے کا متن:

أَلَا إِنَّ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ أُحْصِیَهُمَا وَأُعَرِّفَهُمَا ؛ فَآمُرَ بِالْحَلَالِ وَأَنْهَی عَنِ الْحَرَامِ فِی مَقَامٍ وَاحِدٍ ، فَأُمِرْتُ أَنْ

Presented by Ziaraat.com

آخُذَ الْبَيْعَةَ مِنْكُمْ وَالصَّفْقَةَ لَكُمْ
بِقَبُولِ مَا جِئْتُ بِهِ عَنِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فِي
عَلِيٍّ أميرِ الْمُؤمِنينَ وَالْأَوْصِياءِ (عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ) مِنْ بَعْدِهِ الَّذِيْنَ هُمْ مِنِّي وَمِنْهُ
إِمامَةً فِيْهِمْ قائِمَةً، خَاتِمُها الْمَهْدِيُّ إِلىٰ
يَوْمِ يَلْقَى اللهَ الَّذِي يُقَدِّرُ وَيَقْضِي
مَعَاشِرَ النَّاسِ، وكُلُّ حَلَالٍ دَلَلْتُكُمْ
عَلَيْهِ وَكُلُّ حرام نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَإِنِّي لَمْ
أَرْجِعْ عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ أُبَدِّلْ. أَلَا فَاذْكُرُوا
ذٰلِكَ وَاحْفَظُوهُ وَتَوَاصَوْا بِهِ، وَلَا تُبَدِّلُوهُ
وَلا تُغَيِّرُوهُ.

ترجمہ: جان لو کہ حلال وحرام اتنے زیادہ ہیں کہ نہ میں انہیں (اس ایک مقام پر) شمار کر سکتا ہوں اور نہ ہی مکمل طور پر بیان کر سکتا ہوں، پس میں اس مقام پر (ہر) حلال کا حکم دیتا ہوں اور ہر حرام سے منع کرتا ہوں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم سے بیعت لوں اور حضرت علی علیہ السلام اور اُن کے بعد میری اور ان کی ذریت میں سے ہونے والے ائمہ کے متعلق اس چیز کا اقرار لوں کہ جو میں اس کی طرف سے لے کر آیا ہوں، (اور جان لو کہ) امامت (میری ذریت کے) انہیں افراد میں ہوگی اور ان میں سے آخری حضرت امام مہدی علیہ السلام ہوں گے حتی کہ وہ بھی قضاء وقدر والے خدا سے ملاقات کریں گے۔ اے لوگو! میں نے ہر حلال کی جانب تمہاری راہنمائی کر دی ہے اور ہر حرام سے تمہیں

Presented by Ziaraat.com

روک دیا ہے، پس نہ میں ان میں رجوع کروں گا اور نہ ہی تبدیلی۔ تو تم بھی انہیں یاد رکھنا، ان کی حفاظت کرنا، ایک دوسرے کو ان کی تلقین کرنا اور ان میں کسی قسم کی بھی تبدیلی نہ کرنا۔

خطبے کا متن:

أَلَا وَإِنِّي أُجَدِّدُ الْقَوْلَ: أَلَا فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاْمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ. أَلَا وَإِنَّ رَأْسَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ أَنْ تَنْتَهُوا إِلٰى قَوْلِي وَتُبَلِّغُوهُ مَنْ لَمْ يَحْضُرْ وَتَأْمُرُوهُ بِقَبُولِهِ عَنِّي وَتَنْهَوْهُ عَنْ مُخَالَفَتِهِ، فَإِنَّهُ أَمْرٌ مِنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَمِنِّي. وَلَا أَمْرَ بِمَعْرُوفٍ وَلَا نَهْيَ عَنْ مُنْكَرٍ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ مَعْصُومٍ. مَعَاشِرَ النَّاسِ، الْقُرْآنُ يُعَرِّفُكُمْ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ بَعْدِهِ وُلْدُهُ، وَعَرَّفْتُكُمْ أَنَّهُمْ مِنِّي وَمِنْهُ، حَيْثُ يَقُولُ اللهُ فِي كِتَابِهِ: {وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ}، وَقُلْتُ: "لَنْ تَضِلُّوا مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا".

ترجمہ: جان لو! میں اپنی بات کا تکرار کرتے ہوئے تم سے کہتا ہوں۔ خبردار، نماز قائم کرنا، زکواۃ ادا کرنا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔ آگاہ رہو! کہ امر بالمعروف کی اصل واساس یہ ہے کہ تم یہ میرا

Presented by Ziaraat.com

قول لے لو اور جو یہاں موجود نہیں ہے اسے اُس تک پہنچا دو اور اُسے میری طرف سے اسے قبول کرنے کا حکم دو اور اس کی مخالفت سے منع کرو، کیونکہ یہ خدائے بزرگ و برتر کا اور میرا امر ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر امامِ معصوم علیہ السلام کے زیرِ قیادت ہی انجام پا سکتے ہیں۔

اے لوگو! قرآن مجید تمہیں بتاتا ہے کہ امامت کا منصب ان کے بعد ان کی اولاد میں رہے گا اور میں نے بھی تمہیں بتا دیا ہے کہ وہ (ائمہ علیہم السلام) میری اور اِن (حضرت علی علیہ السلام) کی اولاد ہیں جیسا کہ خداوندِ سبحان اپنی کتاب میں ارشاد فرماتا ہے: {وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ} ''اور اللہ نے اس (توحید پرستی) کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل میں کلمہ باقیہ قرار دیا'' (سورۃ الزخرف آیت 28) اور میں کہتا ہوں کہ جب تک تم ان دونوں (قرآن و اہلبیت علیہم السلام) کے ساتھ تمسک رکھو گے تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ،التَّقْوىٰ ، التَّقْوىٰ ، وَاحْذَرُوا السَّاعَةَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : {إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ} .أُذْكُرُوا الْمَمَاتَ وَالْمَعَادَ وَالْحِسَابَ وَالْمَوَازِينَ وَالْمُحَاسَبَةَ بَيْنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالثَّوَابَ وَالْعِقَابَ۔ فَمَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ أُثِيبَ عَلَيْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْجِنَانِ نَصِيبٌ۔

Presented by Ziaraat.com

ترجمہ: اے لوگو! تقویٰ کو اختیار کرو، تقویٰ کو سپر بناؤ اور قیامت سے ڈرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ① ''بے شک قیامت کا زلزلہ بڑا ہولناک ہوگا'' (سورۃ الحج آیت 1) اے لوگو، موت، دوبارہ جی اٹھنے، حساب و کتاب، میزان، خدا کے حضور محاسبہ اور ثواب وعقاب کو یاد کرو، پس وہاں جو شخص نیکی لے کر آئے گا اسے ثواب دیا جائے گا اور جو گناہ لائے گا اس کا جنت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

رسمی صورت میں بیعت

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ ، اِنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصَافِقُونِي بِكَفٍّ وَاحِدٍ فِي وَقْتٍ وَاحِدٍ، وَقَدْ أَمَرَنِيَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ آخُذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْاِقْرَارَ بِمَا عَقَّدْتُ لِعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) ، وَلِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ مِنَ الْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) مِنِّي وَمِنْهُ ، عَلىٰ ما أَعْلَمْتُكُمْ أَنَّ ذُرِّيَّتِي مِنْ صُلْبِهِ ـ فَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ : "اِنَّا سَامِعُونَ مُطِيعُونَ رَاضُونَ مُنْقَادُونَ لِمَا بَلَّغْتَ عَنْ رَبِّنَا وَرَبِّكَ فِي أَمْرِ اِمَامِنَا عَلِيٍّ أَمِيرِ

Presented by Ziaraat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَمَنْ وُلِدَ مِنْ صُلْبِهِ مِنَ الْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ).
نُبَايِعُكَ عَلٰى ذٰلِكَ بِقُلُوْبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَالْسِنَتِنَا وَأَيْدِيْنَا . عَلٰى ذٰلِكَ نَحْيٰى وَعَلَيْهِ نَمُوْتُ وَعَلَيْهِ نُبْعَثُ . وَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُبَدِّلُ، وَلَا نَشُكُّ وَلَا نَجْحَدُ وَلَا نَرْتَابُ، وَلَا نَرْجِعُ عَنِ الْعَهْدِ وَلَا نَنْقُضُ الْمِيْثَاقَ .

ترجمہ: اے لوگو! تم اتنے زیادہ ہو کہ تم ایک وقت میں میرے ایک ہاتھ پہ (سارے ایک ساتھ) بیعت نہیں کر سکتے اس لئے خدائے عز و جل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں نے جو کچھ حضرت علی السلام اور ان کی اور میری اولاد سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام کے بارے میں بیان کیا ہے اس کا اقرار تمہاری زبانوں سے لوں، جب کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ میری اولاد حضرت علی علیہ السلام کے صلب سے ہوگی۔ تو تم سب مل کر کہو: ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو پیغام ہمارے اور اپنے ربّ کی جانب سے ہمارے امام حضرت علی علیہ السلام اور ان کے صلبِ مبارک سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام کے بارے میں پہنچایا ہے اس سے راضی ہیں اور اسے مانتے ہیں، ہم اس پر اپنے دلوں اپنی جانوں، اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں سے بیعت کرتے ہیں ہم اس پیغام کو زندگی بھر سینے سے لگا کر رکھیں گے، اسی پہ ہمارا خاتمہ ہوگا اور اسی پہ ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے، ہم اس میں ذرا برابر بھی کمی و بیشی نہیں کریں گے، نہ اس میں شک کریں گے، نہ اس کا انکار کریں

Presented by Ziaraat.com

گے اور نہ ہی اس کے متعلق کسی شبے کا اظہار کریں گے اور نہ ہی ہم اپنے پیمان سے پھریں گے اور نہ ہی وعدہ توڑیں گے۔

خطبے کا متن:

وَعَظْتَنَا بِوَعْظِ اللهِ فِي عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَالْأَئِمَّةِ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) الَّذِينَ ذَكَرْتَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ وُلْدِهِ بَعْدَهُ ،الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَمَنْ نَصَبَهُ اللهُ بَعْدَهُمَا ۔فَالْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ لَهُمْ مَأْخُوذٌ مِنَّا ،مِنْ قُلُوبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَضَمَائِرِنَا وَأَيْدِينَا ۔مَنْ أَدْرَكَهَا بِيَدِهِ وَإِلَّا فَقَدْ أَقَرَّ بِلِسَانِهِ ، وَلا نَبْتَغِي بِذَلِكَ بَدَلاً وَلا يَرَى اللهُ مِنْ أَنْفُسِنَا حِوَلاً ۔نَحْنُ نُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْكَ الدَّانِي وَالْقَاصِي مِنْ أَوْلَادِنَا وَأَهَالِينَا ، وَنُشْهِدُ اللهَ بِذَلِكَ وَ كَفَىٰ بِاللهِ شَهِيداً وَأَنْتَ عَلَيْنَا بِهِ شَهِيدٌ"۔

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حضرت علی علیہ السلام اور ائمہ علیہم السلام جن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت میں سے ہیں (یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین اور ان کے بعد جس جس کو خدا تعالیٰ منصب امامت پہ فائز کرے گا۔) ان کے بارے میں الٰہی وعظ فرمایا۔ پس

Presented by Ziaraat.com

ان کے لئے ہمارے دلوں، ہماری جانوں، ہماری زبانوں، ہمارے ضمیروں اور ہمارے ہاتھوں سے عہد و پیمان لیا جا چکا ہے، جس کے لئے ممکن ہوگا وہ ہاتھ سے بیعت کرلے گا اور جس کے لئے ممکن نہ ہوا تو اس کیلئے زبان سے اقرار کرنا لازمی ہے، نہ ہم اس میں کسی تبدیلی کا ارادہ رکھتے ہیں اور نہ کبھی ایسی خواہش کو دل میں جگہ دینے والے ہیں، اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ پیغام اپنی ہر چھوٹی بڑی اولاد اور خاندان والوں تک پہنچائیں گے، ہم اس پر خداوندِ بزرگ و برتر کو گواہ بناتے ہیں، اور خداوند بزرگ گواہی کے لئے کافی ہے اور اس سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہم پہ شاہد ہیں۔

خطبے کا متن:

مَعاشِرَ النّاسِ ، ما تَقُولُونَ ؟ فَإنَّ اللهَ يَعْلَمُ كُلَّ صَوْتٍ وَخافِيَةَ كُلِّ نَفْسٍ ،{ فَمَنِ اهْتَدىٰ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإنَّما يَضِلُّ عَلَيْها } ، وَمَنْ بايَعَ فَإنَّما يُبايِعُ اللهَ ، {يَدُ اللهِ فَوْقَ أيْديهِمْ } . مَعاشِرَ النّاسِ ، فَبايِعُوا اللهَ وَبا يِعُونِي وَبايِعُوا عَلِيّاً أميرَ الْمُؤْمِنِينَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْأئِمَّةَ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) مِنْهُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ كَلِمَةً باقِيَةً ؛ يُهْلِكُ اللهُ مَنْ غَدَرَ وَيَرْحَمُ مَنْ وَفىٰ . {فَمَنْ

Presented by Ziaraat.com

نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَىٰ
بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً}
مَعَاشِرَ النَّاسِ، قُولُوا الَّذِي قُلْتُ لَكُمْ
وَسَلِّمُوا عَلَىٰ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) بِإِمْرَةِ
الْمُؤْمِنِينَ ، وَقُولُوا :{سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ } وَقُولُوا:
{الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ} ۔

ترجمہ: اے لوگو! بتاؤ، اب تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ بے شک اللہ تعالیٰ ہر آواز اور ہر انسان کی مخفی باتوں کو سنتا ہے لہٰذا جو راہِ ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اور جو شخص سیدھا راستہ چھوڑ کر گمراہ ہو جاتا ہے وہ اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتا ہے، اور دیکھو! بیعت کرنے والا اللہ کی بیعت کرتا ہے اور اللہ کا ہاتھ ہمیشہ اونچا رہتا ہے۔

اے لوگو! تو تم خدا کی میری، حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسن، حضرت امام حسین اور ان میں سے ہونے والے ائمہ علیہم السلام کی دنیا و آخرت میں بیعت کرو کہ جو کلمہ باقیہ ہیں۔ جو شخص غداری کرے گا خدا اسے ہلاک کرے گا اور جو شخص (اپنا وعدہ) وفا کرے گا خدا اس پہ اپنا رحم و کرم نازل کرے گا، جیسا کہ وہ ارشاد فرماتا ہے: فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَٰهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ "پس جو عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ساتھ ہی عہد شکنی کرتا

Presented by Ziaraat.com

ہے اور جو اس عہد کو پورا کرے کہ جو اس نے خدا کے ساتھ کر رکھا ہے تو خدا عنقریب اسے اجرِ عظیم عطاء فرمائے گا۔" (سورۃ الفتح آیت 10)

اے لوگو! جو میں نے کہا وہ کہو اور حضرت علی علیہ السلام کو "امیر المومنین" کہہ کر سلام کرو اور کہو: سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ "اے خدایا، ہم نے سنا اور اطاعت کی، پالنے والے ہم تیری ہی مغفرت کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے" (سورۃ البقرہ آیت 285)

پھر یہ کہو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ "تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور اگر وہ ہماری رہبری نہ کرتا تو ہم کس طرح سیدھی راہ اپنا سکتے تھے۔" (سورۃ الاعراف آیت 43)

خطبے کا متن:

مَعَاشِرَ النَّاسِ، إنَّ فَضائِلَ عَلِيِّ بْنِ أبي طالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَ قَدْ أنْزَلَها فِي الْقُرْآنِ أكْثَرُ مِنْ أنْ أُحْصِيَها فِي مَقامٍ واحِدٍ، فَمَنْ أنْبَأكُمْ بِها وَعَرَفَها فَصَدِّقُوهُ۔ مَعَاشِرَ النَّاسِ، مَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيًّا وَالأَئِمَّةَ (عَلَيْهِمُ السَّلَامُ) الَّذِيْنَ ذَكَرْتُهُمْ فَقَدْ فازَ فَوزاً عَظِيْماً۔

Presented by Ziaraat.com

مَعاشِرَ النّاسِ، السّابِقُونَ اِلیٰ مُبایَعَتِهِ وَمُوالاتِهِ وَالتَّسْلیمِ عَلَیْهِ بِاِمْرَةِ الْمُؤمِنینَ أُولئِكَ هُمُ الْفائِزُونَ فِی جَنّاتِ النَّعیمِ ۔مَعاشِرَ النّاسِ، قُولُوا ما یَرْضَی اللهُ بِهِ عَنْكُمْ مِنَ الْقَوْلِ، فَاِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْأَرْضِ جَمیعاً فَلَنْ یَضُرَّ اللهَ شَیْئًا ۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا أَدَّیْتُ وَأَمَرْتُ وَاغْضِبْ عَلَی الْجَاحِدِیْنَ الْكَافِرِیْنَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: اے لوگو! حضرت علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے فضائل اس سے زیادہ ہیں کہ میں انہیں ایک مقام پہ بیان کرسکوں اور اللہ نے انہیں قرآن مجید میں بھی نازل کیا ہے تو جو بھی تمہیں ان کے بارے میں بتائے یا انہیں تمہارے سامنے بیان کرے تو اس کی تصدیق کرنا۔

اے لوگو! جو شخص خدا، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علی علیہ السلام اور ان ائمہ علیہم السلام کی اطاعت کرے گا کہ جن کا میں نے ذکر کیا ہے تو وہ بہت بڑی کامیابی حاصل کرلے گا۔

اے لوگو! جو لوگ حضرت علی علیہ السلام کی بیعت، ان کی ولایت، اور امیر المومنین کہہ کر انہیں سلام کرنے میں سبقت کریں گے وہی لوگ نعمتوں بھری جنتیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

اے لوگو! وہ بات کہو کہ جس سے تمہارا خدا تم سے راضی ہو اور جان لو کہ

Presented by Ziaraat.com

اگر تم اور جو بھی زمین میں ہیں سب کافر ہو جائیں تب بھی خدا کا کچھ نہیں بگڑے گا۔

اے خدایا جو میں نے پہنچایا اور جس کا میں نے حکم دیا اس کے سبب تو مومنین کو بخشش و مغفرت عطاء فرما اور منکروں و کافروں پہ اپنا غضب نازل فرما۔ اور تمام تر تعریفیں اللہ کے لئے ہیں کہ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

تمّت بالخیر

Presented by Ziaraat.com

کتابیات

قرآن مجید
تفسیر نمونہ۔ آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
تفسیر فرات۔ شیخ فرات بن ابراہیم
تفسیر در منثور۔ علامہ جلال الدین سیوطی
تفسیر جامع البیان۔ محمد بن جریر طبری
تفسیر القرآن العظیم۔ حافظ ابن کثیر
تفسیر کبیر۔ فخر الدین رازی
تفسیر روح المعانی۔ سید محمود آلوسی
تفسیر فتح البیان۔ نواب صدیق حسن خان
الاحتجاج۔ علامہ احمد بن علی الطبرسیؒ
اقبال الاعمال۔ سید ابن طاؤسؒ
نزہۃ الکرام۔ کامل بہائی
الیقین۔ سید ابن طاؤسؒ
نہج الایمان۔ زین الدین علی بن یوسف
الصراط المستقیم۔ علی بن یونس نباطیؒ
النص الکامل۔ علامہ محمد باقر انصاری
العدد القویہ۔ علی بن یوسف بن مطہر حلیؒ
التحصین۔ سید ابن طاؤسؒ
الغدیر۔ علامہ عبد الحسین امینی

Presented by Ziaraat.com

بحارالانوار۔ علامہ محمد باقرالمجلسیؒ

عبقات الانوار۔علامہ سید میر حامد حسین

الفصول المہمہ۔علی بن احمد واحدی

الکواکب الدریہ۔شیخ عبدالرؤف مناوی

الطبقات کبریٰ۔ابن سعد

البدایہ والنہایۃ۔ابن کثیر دمشقی

ارجح المطالب۔عبداللہ امرتسری

المحاسن والمساوی۔احمد بن حسین

اسعاف الراغبین۔شیخ محمد صبان

الولایہ۔محمد بن جریر الطبری

التنبیہ والاشرف۔علی بن حسین مسعودی

السیرۃ النبویۃ۔احمد زینی دہلان

القول الفصل۔حداد

بشارۃ المصطفیٰ۔عمادالدین طبری

آثار الباقیہ۔ابوریحان البیرونی

تاریخ کامل۔ابن اثیر جزری

سنن الترمذی۔محمد بن عیسٰی الترمذی

امالی۔شیخ طوسی

مِائۃ منقبۃ۔ابن شاذان قمی

تذکرۃ الخواص۔سبط ابن جوزی

ثمار القلوب۔ابومنصور ثعالبی

Presented by Ziaraat.com

خصال۔شیخ صدوق"
صحیح المسلم۔مسلم بن الحجاج نیشاپوری
حبیب السیر۔غیاث الدین
ریاض النضرہ۔محب الدین طبری
عقد الفرید۔ابن عبدربہ
فتح القدیر۔محمد بن علی شوکانی
فرائد السمطین۔شیخ الاسلام حموینی
سنن ۔محمد بن یزید
سنن ابوداؤد۔ سلیمان بن اشعث بجستانی
امالی۔شیخ مفید
کشف الغمہ۔علامہ اربلی
کنز العمال۔علی متقی ہندی
کفایۃ الطالب۔محمد بن یوسف کنجی
مجمع الزوائد۔علامہ ہیثمی
مودۃ القربیٰ۔سید علی ہمدانی
مطالب السؤل۔ محمد بن طلح شافعی
نور الابصار۔ مومن بن حسین شبلنجی
ینابیع المودۃ۔سلیمان بن خواجہ کلاں
سلسلہ الاحادیث الصحیحہ۔علامہ ناصر الدین
مسند۔امام احمد بن حنبل
سیر اعلام النبلاء۔علامہ شمس الدین الذہبی

Presented by Ziaraat.com

قطف الرازھار۔جلال الدین سیوطی

سیرت امیرالمومنینؑ۔مفتی جعفر حسین

نظم المتناثر۔علامہ محمد بن جعفر الکتانی

اسبال المطر۔علامہ محمد بن اسماعیل

السراج المنیر۔علامہ علی بن احمد

معرفت حق۔علامہ عبدالحفیظ پھنور

التیسیر۔ علامہ عبدالرؤف المناوی

❀❀❀❀❀

Presented by Ziaraat.com